WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سوموار
23 فروری 2026
MONDAY
23 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 سوریانے ابھیشیک شرما کی حمایت کی

صفحہ 08 رونالڈو کے 2 گول، سعودی پرولیگ میں النصر سرفہرست

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 46 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

(AI) سمٹ کے دوران یوتھ کانگریس کا احتجاج بے معنیٰ اور ملک مخالف

قائد حزب اختلاف ملک دشمن قوتوں کے اشارے پر کام کررہے ہیں/ ترن چگ

سرینگر// 22 فروری // اے پی آئی // اے آئی سمٹ کے دوران یوتھ کانگریس کے کارکنوں کے احتجاج کو ملک دشمنی کے مترادف قرار دیتے ہوئے بی جے پی کے سینئر لیڈر اور امور کشمیر لداخ نے کہا کہ قائد حزب اختلاف ملک مخالف قوتوں کے اشارے پر ملک دشمن سرگرمیاں انجام دے رہے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نئی دہلی میں اے آئی سمٹ کے دوران یوتھ/ 101

دنیا اے آئی کی طاقت کو کس طرح استعمال کرے گی، اے آئی سمٹ اہم موڑ ثابت ہوا

عالمی رہنما ہندوستان کی طرف سے حاصل کی گئی کامیابیوں سے متاثر

لوگ آن لائن مالی فراڈ اور ڈیجیٹل گرفتاری کے خلاف چوکس رہیں

ہندوستانی جہاں بھی جاتے ہیں وہ اپنی مادر وطن کی جڑوں سے جڑے رہتے ہیں/ وزیراعظم مودی

سرینگر// 22 فروری // ایس این // اے آئی سمٹ ایک اہم موڑ ثابت ہوا کہ دنیا اے آئی کی طاقت کو کس طرح استعمال کرے گی کی بات کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے زور دے کر کہا کہ عالمی رہنما اس ڈومین میں ہندوستان کی طرف سے حاصل کی گئی کامیابیوں سے متاثر ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ اس سمت میں ایک اہم موڑ ثابت ہوا کہ دنیا مستقبل میں مصنوعی ذہانت کی طاقت کو کس طرح استعمال کرے گا اور

زور دے کر کہا کہ عالمی رہنما اس ڈومین میں ہندوستان کی طرف سے حاصل کی گئی کامیابیوں سے متاثر ہیں۔ اپنے ماہانہ ریڈیو نشریات ''من کی بات'' میں وزیراعظم مودی نے لوگوں سے آن لائن مالی فراڈ اور ڈیجیٹل گرفتاری کے خلاف چوکس رہنے کو بھی کہا اور سبھی سے اپیل کی کہ وہ کے/ 102

چترو کشتواڑ میں فوج وفورسز اور دہشت گردوں کیخلاف مسلح تصادم آرائی

اعلیٰ جیش کمانڈر سمیت دو دہشت گرد ہلاک

سرینگر// 22 فروری // ایس این // خطہ چناب کے چترو کشتواڑ علاقے میں فوج و فورسز اور دہشت گردوں کے خلاف مسلح تصادم آرائی میں اعلیٰ جیش کمانڈر سمیت دو دہشت گرد مارے گئے جبکہ علاقے میں آپریشن جاری ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کشتواڑ کے چترو علاقے میں فوج وفورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین مسلح تصادم آرائی میں دو دہشت گرد مارے گئے۔ مارے گئے دو دہشت گردوں میں جیش محمد کا ایک اعلیٰ کمانڈر بھی شامل ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ مخصوص اطلاعات پر پولیس، فوج اور 2 پیرا کی ایک مشترکہ ٹیم نے علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کردیا۔ انہوں نے کہا کہ جونہی علاقے میں آپریشن شروع کیا گیا تو وہاں موجود دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز پر فائرنگ کی جس کے ساتھ ہی دونوں اطراف سے گولیوں کا تبادلہ شروع ہوا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں فائرنگ کا تبادلہ شروع ہونے کے ساتھ ہی وہاں پورے علاقے کو سیل کردیا گیا جبکہ سیکورٹی فورسز کی اضافی کمک علاقے کی جانب روانہ کی گئی جس کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز کا گھیرہ بھی تنگ کیا گیا اور ملی ٹنٹوں کے خلاف آپریشن کو تیز کردیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں کچھ وقت تک گولیوں کا تبادلہ ہوا/ 103

دہشت گردی اور نئے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے تمام بحریہ کو ہاتھ ملانے کی ضرورت

سرحدوں پر پھیلے دہشت گرد نیٹ ورکس سیکورٹی کیلئے پیچیدہ مسئلہ

وزیراعظم کی قیادت میں حکومت کے "آتم نربھر بھارت نے ملک کو "بلدر کی بحریہ" میں تبدیل کردیا/ راجناتھ سنگھ

سرینگر// 22 فروری // ایس این // دہشت گردی اور نئے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے تمام بحریہ کے ہاتھ ملانے کی ضرورت ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے عالمی طاقتوں پر زور دیا کہ وہ احترام اور باہمی تعاون کے ذریعے تیزی سے ترقی پذیر، ایک دوسرے سے جڑے ہوئے سمندری خطرات کا مقابلہ کریں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ

سنگھ نے عالمی طاقتوں پر زور دیا کہ وہ احترام اور باہمی تعاون کے ذریعے تیزی سے ترقی پذیر، ایک دوسرے سے جڑے ہوئے سمندری خطرات کا مقابلہ کریں، کیونکہ ہندوستان نے اپنی اب تک کی سب سے بڑی کثیر جہتی بحری مشق، میلان 2026 کا آغاز کیا ہے۔ انہوں نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا" جب ہمارے بحری جہاز ایک ساتھ چلتے ہیں، جب ہمارے ملاح مل کر تربیت کرتے ہیں، اور جب ہمارے کمانڈر مل کر سوچتے ہیں، تو ہم ایک مشترکہ افہام وتفہیم پیدا کرتے ہیں جو جغرافیہ اور سیاست/ 104

'ہندوستان امریکہ اے آئی مواقع پارٹنرشپ' کا اعلان،

سرینگر// 22 فروری // وی او آئی // ہند۔ امریکہ سرحد پار وینچر کیپیٹل کے بہاؤ، تحقیق اور ترقیاتی شراکت داری، اگلی نسل کے ڈیٹا سینٹرز میں سرمایہ کاری، کمپیوٹنگ کے وسائل اور پروسیسرز تک رسائی میں تعاون کو بڑھانے کے لیے کام کریں گے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ہندوستان اور امریکہ نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے مشترکہ طور پر 'ہندوستان۔ امریکہ مواقع پارٹنرشپ' کا اعلان کیا ہے۔ یہ معاہدہ 'پیکس سیلیکا اعلان' کے تحت ایک دوطرفہ ضمیمہ کے طور پر کیا گیا ہے۔ دونوں/ 105

وینٹر گیمز کھیلو انڈیا کے چھٹے ایڈیشن کا آج لیفٹیننٹ گورنر افتتاح کرینگے

ٹورازم ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جشن منایا جائے گا اور ایڈیشن کو اختتام تک لیجانے کیلئے انتظامات مکمل

سرینگر// 22 فروری // اے پی آئی // ونٹر گیمز کا آج جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر باضابطہ طور پر افتتاح کرینگے۔ کھیلو انڈیا کے اس چھٹے ایڈیشن میں 300 کھلاڑی اور 600 نمائندے شرکت کررہے ہیں۔ ونٹر گیمز کو خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دینے کیلئے انتظامیہ نے تمام اقدامات کو آخری شکل دی ہے۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کو ٹالنے کیلئے جگہ جگہ پر پولیس وفورسز کی تعیناتی عمل میں لاکر ٹریفک کیلئے بھی قواعد وضوابط وضع کئے گئے ہیں۔ اے پی آئی

نیوز کے مطابق چھٹے ایڈیشن کی ونٹر گیمز آج سے مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں شروع ہونے جارہی ہیں۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کھیلوں کا افتتاح کرینگے۔ اس موقعہ پر جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ، وزیر کھیل بھی موجود رہیں گے جبکہ ونٹر گیمز کھیلو انڈیا کے چھٹے ایڈیشن میں مرکزی وزیر کھیل کے بھی شریک ہونے کے امکانات ظاہر کئے جارہے ہیں۔ ایڈیشن کیلئے تمام انتظامات کو آخری شکل دے دی گئی ہے۔ 300 کے قریب کھلاڑی اور 600 کے قریب نمائندے اس ایونٹ میں شرکت کررہے ہیں جبکہ ٹورازم ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جشن بھی منایا جائے گا۔ رنگا رنگ پروگرام پیش کئے جائیں گے اور جشن کے سلسلے میں کئی فنکاروں، ہدایت کاروں، پرڈوسروں کو مدعو/ 106

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں

ابتدائی چائلڈ کیئر اور تعلیم کے فریم ورک کا جائزہ لیا

جموں // انفو // چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے تمام شراکت داروں کی ایک میٹنگ منعقد کی تاکہ محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے ابتدائی چائلڈ کیئر اور تعلیم (ای سی سی ای) کے لئے تجویز کردہ اقدامات کا جائزہ لیا جاسکے۔ انہوں نے میٹنگ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ آنگن واڑی مراکز کو پورے جموں وکشمیر میں بچوں کی مجموعی نشوونما کے فعال مراکز میں تبدیل کرنے کے لئے وقت مقررہ اور نتائج پر مبنی ''پورے حکومتی نظام'' کے نقطہ نظر کو

اپنایا جائے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی، کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود، پروجیکٹ ڈائریکٹر سماگرا شکھشا، ایم ڈی مشن پوشن، ایم ڈی جے کے آر ایل ایم، ناظم سکولی تعلیم جموں/کشمیر اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران/ 107

دہلی میں مبینہ طور پر بڑی دہشت گردی سازش رچنے کا الزام

پولیس نے بنگلہ دیشی شہری

سمیت آٹھ افراد کو پوچھ تاچھ کیلئے کیا گرفتار

سرینگر// 22 فروری // ایس این // پاکستان کی آئی ایس آئی اور بنگلہ دیش میں مقیم انتہا پسند تنظیموں کے کہنے پر دہلی میں مبینہ طور پر ایک بڑی دہشت گردی کی سازش رچنے کے الزام میں آٹھ مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دہلی میں دہشت گردی کی سازش کے معاملے میں پولیس نے

کارروائی کرتے ہوئے بنگلہ دیشی شہری سمیت آٹھ مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ تمل ناڈو کے مختلف حصوں سے چھ مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے اور انہیں پوچھ گچھ کے لیے دہلی لایا جائے گا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ گرفتار افراد میں سے کچھ بنگلہ دیشی شہری بتائے جاتے ہیں۔ اس سے/ 108

جاوید رانا نے مینڈھر میں جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

معیار اور بروقت تکمیل پر زور

جموں // انفو // وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے ایک ورچیول جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ مینڈھر میں تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) کی جانب سے جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جاسکے۔ میٹنگ میں چیف انجینئر پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) پیر پنجال، ایگزیکٹیو انجینئر پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) مینڈھر اور متعلقہ محکموں کے دیگر افسران نے شرکت کی۔ وزیر موصوف نے جائزہ کے دوران ایس اے ایس سی آئی کے تحت جاری منصوبوں، ای ایم آر ایس انفراسٹرکچر سے متعلق کاموں، یوٹی کیپکس بجٹ اور نابارڈ کے تحت مختلف سڑک منصوبوں اور مینڈھر ٹاؤن میں نکاسی کے نظام پر جاری کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے معیار کو برقرار رکھنے، ٹائم لائنز کی پابندی اور رکاوٹوں کو دور کرنے پر زور دیا۔ جاوید رانا نے افسران کو ہدایت دی/ 109

جموں وکشمیر کے عوام کیساتھ کئے گئے وعدوں پر عملدرآمد کیا جائے/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر// 22 فروری // ایس این // جموں وکشمیر کے خصوصی درجے کی بحالی میں جتنی تاخیر کی جائے گی، وہ کسی بھی صورت میں قومی اور ملکی مفاد میں نہیں ہوگی اور یہ آئین ہند اور جمہوریت کی روح کے بھی منافی ہے کی بات کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کا رشتہ دفعہ 370 اور 35 اے کے تحت مرکز کے ساتھ قائم ہوا تھا، جو اس وقت کے حکمران آنجہانی مہاراجہ ہری سنگھ کے دور میں طے پایا تھا کیونکہ برطانوی/ 110

31 مارچ تک نکسلواد ختم ہونے کے آثار نمایاں

جموں وکشمیر میں سی آر پی ایف جموں وکشمیر پولیس کے ساتھ

بھرپور تعاون فراہم کررہے ہیں/ ڈائریکٹر جنرل سی آر پی ایف

سرینگر// 22 فروری // اے پی آئی // مارچ کے آخر تک نکسل واد کو ختم کرنے کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل سی آر پی ایف نے کہا کہ ملک میں اندرونی امن وقانون کی صورتحال کو برقرار رکھنے اور چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے سی آر پی ایف اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔ جموں وکشمیر میں ملی ٹنسی کے خاتمے، لوگوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے اور امن وامان قائم کرنے کیلئے سی آر پی ایف، جموں وکشمیر پولیس کے ساتھ مکمل تعاون فراہم کررہی

ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نئی دہلی میں خصوصی انٹرویو کے دوران ڈائریکٹر جنرل آف سی آر پی ایف نے کہا کہ نکسل واد کو ختم کرنے کیلئے بھرپور اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ پچھلے کئی برسوں سے جہاں اس بدعت کے خاتمے کیلئے بھرپور کارروائیاں عمل میں لائی گئی ہیں وہیں اب نکسلی خود سرنڈر کرکے اپنے آپ کو قانون کے حوالے کررہے ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل سی آر پی ایف/ 111

مقدس ماہ رمضان کی شروعات:

بازاروں میں ضروری زندگی کی چیزوں کی قیمتوں کو اعتدال میں رکھا جائے

چیکنگ اسکارڈ کو متحرک کرکے روزانہ کی بنیادوں پر بازاروں کا معائنہ کرنے کی ضرورت/ عوامی حلقوں کا مطالبہ

سرینگر// 22 فروری // ایس این // مقدس ماہ رمضان کی شروعات کے ساتھ ہی بازاروں میں اشیائے خوردنی کی چیزوں کی قیمتوں کو اعتدال میں رکھنے کی عوامی حلقوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ کئی دنوں سے فوڈ سیفٹی محکمہ کی جو کارروائیاں ہوئی ہے انہیں مزید متحرک کرنے کے ساتھ ساتھ چیکنگ اسکارڈ کو روزانہ بنیادوں پر تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ماہ رمضان کا مقدس مہینہ شروع ہو چکا ہے اور عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ اس مقدس ماہ کے دوران کھانے پینے کی چیزوں کی قیمتوں کو اعتدال میں

رکھنے کیلئے سرکاری سطح پر اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے۔ خبر رساں ادارہ کے خصوصی نمائندے پرویز وانی کے ساتھ بات کرتے ہوئے وادی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے کہا کہ چونکہ ماہ رمضان کی شروعات ہوچکی ہے اور یہ ماہ مسلمان اسلام کیلئے رحمتوں اور برکتیں سمیٹنے کا مہینہ ہے تاہم اس ماہ کے دوران بازاروں میں گراں فروشی عروج پر ہوتی ہے جس کو کنٹرول کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ عبدالرشید نامی ایک شہری نے بتایا'' ماہ رمضان کی شروعات ہوتے ہی قصابوں، سبزی و میوہ فروشوں کے علاوہ فرغ فروشوں کی جانب سے من مانی شروع ہوتی ہے اور لوگوں کو لوٹنے کیلئے کوئی کثر باقی نہیں چھوٹی جارہی ہے تاہم اس سب کو کنٹرول کرنا لازمی ہے۔'' انہوں نے کہا'' صارفین کو خدشہ ہے کہ سخت نگرانی کے بغیر گوشت/ 112

نزول قرآن کا مبارک مہینہ

تاریخ/ رمضان	دن	ختم سحری	افطار	تاریخ/ رمضان	دن	ختم سحری	افطار
19 فروری ا رمضان	جمعرات	5:49	6:21	6 ۱۶	جمعہ	5:31	6:34
20 ۲	جمعہ	5:48	6:22	7 ۱۷	سنیچروار	5:30	6:34
21 ۳	سنیچروار	5:47	6:23	8 ۱۸	اتوار	5:28	6:35
22 ۴	اتوار	5:46	6:24	9 ۱۹	سوموار	5:27	6:36
23 ۵	سوموار	5:45	6:24	10 ۲۰	منگلوار	5:26	6:37
24 ۶	منگلوار	5:44	6:25	11 ۲۱	بدھوار	5:25	6:38
25 ۷	بدھوار	5:42	6:26	12 ۲۲	جمعرات	5:24	6:38
26 ۸	جمعرات	5:41	6:27	13 ۲۳	جمعہ	5:23	6:39
27 ۹	جمعہ	5:40	6:28	14 ۲۴	سنیچروار	5:20	6:40
28 ۱۰	سنیچروار	5:39	6:29	15 ۲۵	اتوار	5:19	6:41
1 مارچ ۱۱	اتوار	5:38	6:30	16 ۲۶	سوموار	5:18	6:42
2 ۱۲	سوموار	5:37	6:31	17 ۲۷	منگلوار	5:17	6:42
3 ۱۳	منگلوار	5:36	6:32	18 ۲۸	بدھوار	5:15	6:43
4 ۱۴	بدھوار	5:34	6:33	19 ۲۹	جمعرات	5:14	6:44
5 ۱۵	جمعرات	5:33	6:33	20 ۳۰	جمعہ	5:12	6:45

نقشہ ھذا سے گھٹائیں

اسلام آباد: 2 منٹ | پلوامہ : 1 منٹ | پہلگام: 3 منٹ | ترال : 2 منٹ
کُد: 2 منٹ | کولگام: 1 منٹ | لیہہ: 11 منٹ | ہرموکہ : 1 منٹ

نقشہ ھذا سے بڑھائیں

اوڑی: 3 منٹ | بارھمولہ: 1منٹ | بانڈی پورہ: 2 منٹ | پونچھ: 2 منٹ
ٹنگمرگ: 1 منٹ | ٹیٹوال: 4 منٹ | سوپور: 1 منٹ | کرناہ: 4 منٹ

اسرائیلی فوج کا غزہ کے 20 فیصد علاقے پر قبضہ، فلسطینی ہلاکتیں 72 ہزار سے متجاوز

نئی دہلی (ایم این این): جنگ سے متاثرہ غزہ کی پٹی میں بے گھر ہونے والے لاکھوں افراد شدید انسانی بحران کا سامنا کر رہے ہیں اور تاحال موبائل ہومز کی فراہمی ممکن نہیں ہو سکی۔ امجد الشوا کے مطابق امدادی رکاوٹوں اور اسرائیلی فوجی کنٹرول کے باعث پناہ گاہوں اور بنیادی سہولیات کی قلت مزید سنگین ہو گئی ہے۔ ساتھ ہی غزہ کے محکمہ صحت نے سنیچر کو بتایا کہ غزہ میں فلسطینی ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر ۷۲۰۰۰ ہزار جبکہ زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ ۷۱ ہزار ۷۳۸ تک پہنچ گئی ہے۔ فلسطینی سماجی تنظیموں کے نیٹ ورک کے سربراہ امجد الشوا نے بتایا ہے کہ بے گھر ہونے والے لاکھوں افراد کی وسیع تر انسانی ضروریات کے باوجود تاحال غزہ کی پٹی میں کوئی ایک بھی موبائل ہوم داخل نہیں ہو سکا۔ انہوں نے بنجامن نیتن یاہو کی فوج پر الزام عائد کیا کہ وہ غزہ کے وسیع رقبے پر اپنا کنٹرول برقرار رکھے ہوئے ہے اور نام نہاد 'ییلو لائن' کا دائرہ کار رہائشی علاقوں تک بڑھایا جا رہا ہے۔ جرمن نیوز ایجنسی 'ڈی پی اے' کو موصول ہونے والے بیانات میں امجد الشوا نے مزید کہا کہ ہزاروں خاندان اب بھی بوسیدہ خیموں میں یا کھلے آسمان تلے زندگی گذارنے پر مجبور ہیں۔ پناہ گاہوں کے حوالے سے کسی حقیقی حل کی عدم موجودگی اور انسانی ہمدردی کے معاہدوں میں شامل موبائل ہومز کی آمد کی اجازت نہ ملنے سے صورتحال سنگین ہو چکی ہے۔ امجد الشوا نے اس بات کی نشاندہی کی کہ اسرائیلی فوج عملی طور پر غزہ کی پٹی کے تقریباً ۶۰ فیصد رقبے پر قابض ہو چکی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ 'ییلو لائن' کے دائرہ کار میں توسیع کے باعث شہریوں کیلئے دستیاب جگہ مزید کم ہو گئی ہے، بالخصوص غزہ کے مشرقی اور شمالی علاقوں میں رہنے والوں کیلئے شدید مشکلات پیدا ہو گئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان اقدامات کے تسلسل سے امدادی سرگرمیاں پیچیدہ ہو رہی ہیں اور مقامی و بین الاقوامی اداروں کی رسائی ان طبقات تک محدود ہو گئی ہے جو سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پناہ گاہوں کے سامان، تعمیراتی مواد اور انسانی امداد کی فراہمی کیلئے تمام راہداریاں مکمل اور مستقل طور پر کھولی جائیں۔

لندن: فلسطین ایکشن کے 12 کارکن ضمانت پر رہا

نئی دہلی (ایم این این): شہر کے سینٹرل کریمنل کورٹ (اولڈ بیلی) کے باہر اس وقت خوشی اور آنسوؤں کے مناظر دیکھے گئے جب فلسطین ایکشن سے وابستہ ۱۲ کارکنوں کو ضمانت پر رہا کیا گیا۔ انہیں اگست ۲۰۲۴ میں برسٹل کے قریب فلٹن میں ایلبٹ سسٹمز کی فیکٹری پر مبینہ چھاپے کے الزام میں ریمانڈ پر رکھا گیا تھا۔ رہائی پانے والوں میں ٹیوٹا ہوکسہ، کامران احمد، قیصر زہرہ اور حبا مریسی سمیت دیگر شامل ہیں۔ "فلٹن ۲۴" کے نام سے معروف گروپ کے اب ۲۳ ارکان جیل سے باہر آ چکے ہیں۔ یاد رہے کہ ۴ فروری کو لندن کی وولوچ کراؤن کورٹ میں چھ کارکنوں کو چوری کے الزامات سے بری کر دیا گیا تھا، جب کہ حالیہ فیصلے میں بقیہ ۱۸ افراد کے خلاف بڑھتے ہوئے چوری کے الزامات بھی خارج کر دیے گئے۔ صرف سیموئیل کارنر حراست میں ہیں۔

اسرائیلی نسل کشی کی مخالف آواز فرانسسکا البانیز نے جھکنے سے انکار کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی علاقوں کے لیے اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کے خلاف مبینہ بیانات پر یورپی ممالک کے دباؤ کے باوجود استعفیٰ نہیں دیں گی۔ انہوں نے فرانسیسی وزیر خارجہ کے اس الزام کو "بے ہودہ" قرار دیا کہ انہوں نے اسرائیل کو "انسانیت کا دشمن" کہا۔ واضح رہے کہ یہ تنازع اس وقت شروع ہوا جب فرانسیسی اراکین پارلیمنٹ نے دعویٰ کیا کہ البانیز نے دوحہ میں ایک کانفرنس میں اسرائیل کے خلاف یہ الفاظ کہے، جبکہ بعد میں وہ ویڈیو جعلی نکلا۔ دریں اثنا جرمنی، فرانس اور چیک جمہوریہ نے ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔ جبکہ البانیز نے واضح کیا کہ یہ تنازع ان کی ان رپورٹوں سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے جن میں ۲۶ ممالک پر اسرائیل کو سیاسی، اسٹریٹجک اور فوجی مدد فراہم کرنے پر تنقید کی گئی ہے۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ ان کے الفاظ کی زیادہ جانچ پڑتال کی جا رہی ہے جبکہ اسرائیل کے انسانیت کے خلاف جرائم کو نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وہ اپنے عہدے پر برقرار رہیں گی کیونکہ انہیں اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کونسل کی حمایت حاصل ہے۔ بعد ازاں البانیز نے کانفرنس میں کہا کہ بین الاقوامی قوانین کے "دل میں چھرا گھونپا گیا" ہے اور بہت سے ممالک نے اسرائیل کو ہتھیار فراہم کیے اور سیاسی حمایت دی۔ دنیا بھر کے ۱۵۰ سے زائد سابق وزراء، سفارت کاروں اور سفیروں نے البانیز کی حمایت میں خط لکھا اور فرانسیسی وزیر خارجہ پر غلط معلومات پھیلانے کا الزام لگایا۔

اسرائیل کو پورے مشرق وسطیٰ پر قبضہ کرنے کا انجیلی حق ہے: امریکی ایلچی ہکابی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی سفیر مائیک ہکابی نے ایک انٹرویو میں متنازعہ دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل کو پورے فلسطین، لبنان، شام، اردن اور سعودی عرب و عراق کے کچھ حصوں پر قبضہ کرنے کا "انجیلی حق" حاصل ہے۔ مشہور مبصر ٹکر کارلسن کو دیے گئے انٹرویو میں امریکی سفیر مائیک ہکابی نے کہا کہ "یہ بالکل ٹھیک ہوگا" اگر اسرائیل یہ سارا علاقہ لے لے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ علاقہ خدا نے حضرت ابراہیم کے ذریعے بنی اسرائیل کو دیا تھا۔ ہکابی، جو ایک بیپٹسٹ پادری اور صیہونی ہیں، نے اس علاقے کی حدود دریائے نیل سے دریائے فرات تک بتائیں۔

برطانیہ کا ایران پر حملے کیلئے امریکہ کو اپنی زمین دینے سے انکار

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ نے کہا ہے کہ وہ امریکی فوج کو ایران کے خلاف ممکنہ حملوں کے لیے اپنے فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ دی ٹائمز نے ایک خبر میں کہا ہے کہ برطانیہ نے امریکی فوج کو ایران پر حملوں کے لئے اپنے فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس فیصلے نے برطانیہ اور واشنگٹن کے درمیان کشیدگی میں اضافہ کر دیا اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے فیصلے پر تنقید کی ہے۔ ایک طویل عرصے سے نافذ العمل معاہدوں کی رو سے امریکی طیارے صرف برطانوی حکومت کی پیشگی منظوری کے ساتھ گلوسیسٹر شائر کیا را اے ایف فیئر فورڈ سے اور بحر ہند میں امریکی برطانوی مشترکہ فوجی اڈے ڈیگو گارسیا سے آپریشن کر سکتے ہیں۔ تاہم لندن نے کسی واضح قانونی جواز کے بغیر ایران پر حملے میں شمولیت کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا اور اڈوں کے استعمال کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ٹرمپ نے اس فیصلہ کے ساتھ برطانیہ کے ۲۰۲۵ء میں منظور کردہ اور بشمول ڈیگو گارسیا اور چاگوس جزائر برطانوی انڈین اوشن ٹیریٹری کی حاکمیت موریشس کو منتقل کرنے پر مبنی معاہدے پر بھی تنقید کی ہے۔ اپنے 'ٹروتھ سوشل' پلیٹ فارم پر ٹرمپ نے خبردار کیا "ممکن ہے کہ ایک انتہائی غیر مستحکم اور خطرناک لیڈر کے ممکنہ حملے کو روکنے کیلئے، امریکہ کو ڈیگو گارسیا اور فیئر فورڈ میں واقع ایئر فیلڈ کو استعمال کرنے کی ضرورت پڑ جائے۔ دونوں ملکوں کے درمیان اس وقت سامنے آیا جب ٹرمپ نے برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے ساتھ ایران کے جوہری پروگرام کے بارے میں اپنے الٹی میٹم پر بات کی تھی۔ اگلے دن، ٹرمپ نے چاگوس معاہدے پر اپنی تنقید کو کسی بھی امریکی فوجی کارروائی میں برطانیہ کے ممکنہ کردار سے جوڑ کر پیش کیا۔

ٹرمپ خامنہ ای کو قتل کرنے پر غور کر رہے ہیں؟ رپورٹس میں دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن اور تہران کے درمیان کشیدگی بڑھنے کے ساتھ، رپورٹس بتاتی ہیں کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سفارت کاری سے کہیں آگے کے کارروائی پر غور کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، صدر ٹرمپ مبینہ طور پر ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای، ان کے بیٹے اور دیگر علماؤں کو ختم کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ "بعد ازاں ایکزیوس کی ایک رپورٹ کے مطابق، جس میں متعدد ذرائع کا حوالہ دیا گیا ہے، ٹرمپ کئی منظرناموں پر غور کر رہے ہیں، جن میں ایک وہ بھی ہے جس میں ایران کے سپریم لیڈر اور ان کے ممکنہ جانشین، ان کے بیٹے مجتبیٰ کا قتل شامل ہے۔ جبکہ ٹرمپ کے ایک سینئر مشیر نے ذرائع کو بتایا کہ ان کے پاس ہر منظرنامے کیلئے منصوبہ موجود ہے۔ تاہم، مشیر نے اصرار کیا کہ "ٹرمپ نے ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے، صدر کیا انتخاب کرتے ہیں، کوئی نہیں جانتا۔ مجھے نہیں لگتا کہ وہ خود جانتے ہیں۔" مزید برآں ٹرمپ انتظامیہ کے ایک اور سینئر اہلکار نے تصدیق کی کہ خامنہ ای اور ان کے بیٹے مجتبیٰ کو قتل کرنے کا منصوبہ ہفتوں پہلے ٹرمپ کو پیش کیا گیا تھا۔ ٹرمپ نے متبادل کھلے رکھے ہوئے ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ میں موجود ایک تیسرے شخص نے کہا، "ٹرمپ اپنے آپشنز کھلے رکھے ہوئے ہیں۔ وہ کسی بھی لمحے حملے کا فیصلہ کر سکتے ہیں، جس میں ملک کی اعلیٰ قیادت کے خلاف براہ راست کارروائی بھی شامل ہے۔" واضح رہے کہ یہ رپورٹیں اس وقت سامنے آئی ہیں جب ٹرمپ نے جمعرات ۱۹ فروری کو اعتراف کیا۔

پابندیاں در کنار، ایک لاکھ افراد نے مسجد اقصیٰ میں تراویح ادا کی

نئی دہلی (ایم این این): قابض اسرائیلی افواج کی جانب سے مسجد اقصیٰ کے داخلی راستوں اور گرد و نواح میں عائد کردہ سخت فوجی پابندیوں اور رکاوٹوں کے باوجود جمعہ کی شام تقریباً ایک لاکھ نمازیوں نے مقبوضہ بیت المقدس میں قبلہ اول کے صحنوں میں نماز عشاء اور تراویح ادا کی۔ بیت المقدس میں اسلامی اوقاف کے محکمے نے رپورٹ دی ہے کہ اسرائیل کی جانب سے شہر میں داخلے پر لگائی گئی سخت پابندیوں اور بڑی تعداد میں شہریوں، بالخصوص مغربی کنارہ سے آنے والے فلسطینیوں کو روکنے کے باوجود دسیوں ہزار عشاقان رسول ﷺ مسجد تک پہنچنے اور نماز ادا کرنے میں کامیاب رہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے فوجیوں نے دوپہر کے وقت سے ہی ہزاروں نمازیوں کو مسجد اقصیٰ پہنچنے سے روک دیا تھا، جبکہ بیت المقدس کے شمال میں واقع قلندیہ چیک پوسٹ اور بیت المقدس و بیت اللحم کے درمیان حائل چیک پوسٹ ۳۰۰ سے بڑی تعداد میں فلسطینیوں کو زبردستی واپس بھیج دیا گیا۔ یہ پابندیاں ایک ایسے وقت میں لگائی گئی ہیں جب اسرائیل نے رمضان المبارک کے دوران نمازیوں کی آمد کو محدود کرنے کی مذموم کوشش کے تحت بیت المقدس، پرانے شہر کے گرد و نواح اور مسجد اقصیٰ کے دروازوں پر اپنی فوجی نفری میں غیر معمولی اضافہ کر رکھا ہے۔ علاوہ ازیں قابض اسرائیلی حکام نے گزشتہ چند دنوں کے دوران ۳۰۰ سے زائد بیت المقدس کے مقامی مکینوں کو پورے ماہ مقدس کیلئے مسجد اقصیٰ سے بے دخلی کے احکامات جاری کئے ہیں تاکہ انہیں عبادت کے حق سے محروم رکھا جا سکے۔ مسجد اقصیٰ میں اسرائیلی وزیر کا دھاوا اسرائیلی حکومت کے نام نہاد وزیر برائے قومی سیکورٹی ایتمار بن گویر نے ماہ رمضان کے پہلے جمعہ کے موقع پر مقبوضہ بیت المقدس کے قدیم شہر کے گرد و نواح میں اسرائیلی افواج کی جانب سے نافذ کردہ سخت ترین فوجی اقدامات کے سائے میں مسجد اقصیٰ کے مقدس صحنوں پر دھاوا بول دیا۔

آسٹریا نے ہٹلر کی جائے پیدائش کو پولیس اسٹیشن میں تبدیل کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریا نے ایڈولف ہٹلر کے گھر کو پولیس اسٹیشن میں تبدیل کر دیا ہے، جس سے مقامی شہریوں میں مخلوط ردعمل پایا جا رہا ہے۔ یہ گھر جرمنی کی سرحد پر واقع براوناو ایم ان قصبے میں ہے۔ حکومت اس مقام کو "غیر جانبدار" بنانا چاہتی ہے اور ۲۰۱٦ء میں اس خستہ حال عمارت پر قبضے کے لیے قانون منظور کیا گیا تھا۔ آسٹریا، جسے ۱۹۳۸ء میں ہٹلر نے جرمنی کے ساتھ ملا لیا تھا، پر ہولوکاسٹ میں اپنی ذمہ داری تسلیم نہ کرنے پر کئی بار تنقید ہو چکی ہے۔ واضح رہے کہ سابق نازیوں کی بنائی ہوئی انتہائی دائیں بازو کی فریڈم پارٹی حالیہ قومی انتخابات میں سب سے بڑی جماعت بن کر ابھری ہے۔ براوناو قصبے میں نازیوں کی یادگار روڈ گلیوں کے نام گزشتہ سال تبدیلی کے بعد رکھے گئے تھے۔ یہ گھر، جہاں ۲۰ اپریل ۱۸۸۹ء کو ہٹلر کی پیدائش ہوئی اور انہوں نے اپنی ابتدائی زندگی کا کچھ حصہ گزارا، شاپنگ اسٹریٹ پر واقع ہے۔ جبکہ سامنے ایک یادگاری پتھر پر لکھا ہے، "امن، آزادی اور جمہوریت کے لیے۔ فاشزم پھر کبھی نہیں۔ لاکھوں مردہ کی تنبیہ۔" وزارت داخلہ کے مطابق پولیس اہلکار ۲۰۲٦ء کی دوسری سہ ماہی میں اس عمارت میں منتقل ہوں گے۔

ایران کشیدگی کے درمیان امریکہ نے قطر اور بحرین سے سیکڑوں فوجی بلا لئے: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی اخبار دی نیویارک ٹائمز نے جمعہ کو پینٹاگون کے گمنام ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ قطر میں واقع العدید ایئر بیس سے سیکڑوں امریکی فوجیوں کو نکال لیا گیا ہے۔ اسی رپورٹ میں بتایا گیا کہ بحرین سے بھی افواج کو منتقل کیا گیا ہے، جہاں امریکی بحریہ کا یونائیٹڈ اسٹیٹس ففتھ فلیٹ تعینات ہے۔ العدید ایئر بیس مشرق وسطیٰ میں امریکہ کا سب سے بڑا فوجی اڈہ سمجھا جاتا ہے، جہاں تقریباً ۱۰ ہزار امریکی اہلکار موجود رہتے ہیں۔ یہ اڈہ خطے میں امریکی فضائی کارروائیوں اور لاجسٹک سپورٹ کا مرکزی مرکز ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ کی افواج عراق، شام، کویت، سعودی عرب، اردن اور متحدہ عرب امارات سمیت متعدد ممالک میں مختلف فوجی اڈوں پر تعینات ہیں۔ ان تمام کارروائیوں کی نگرانی یو ایس سینٹرل کمانڈ کرتی ہے، جو ایران اور اس کے گرد و نواح کے خطے کا احاطہ کرتی ہے۔ تاہم سینٹرل کمانڈ نے فوری طور پر اس رپورٹ پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا۔ ایران کی وارننگ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ جمعرات کو اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کو لکھے گئے خط میں، اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل مشن کے سربراہ نے خبردار کیا کہ اگر ایران پر حملہ کیا گیا تو "خطے میں دشمن طاقت کے تمام اڈے، تنصیبات اور اثاثے جائز اہداف ہوں گے۔" خط میں مزید کہا گیا کہ امریکہ کو کسی بھی "غیر متوقع اور بے قابو نتائج" کی مکمل اور براہ راست ذمہ داری قبول کرنا ہوگی۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، ایران کی جانب سے اس قسم کے بیانات خطے میں موجود امریکی فوجی اڈوں کو ممکنہ ہدف بنانے کے اشارے دیتے ہیں، جس کے پیش نظر یہ انخلا احتیاطی اقدام ہو سکتا ہے۔ فوجی ماہرین کا کہنا ہے کہ کسی بھی ممکنہ حملے یا کشیدگی کے پیش نظر حساس تنصیبات سے اہلکاروں کی جزوی منتقلی ایک معمول کی حکمت عملی ہو سکتی ہے۔ اس کا مقصد جانی نقصان کے خطرے کو کم کرنا اور آپریشنل لچک برقرار رکھنا ہوتا ہے۔ تاہم، خطے میں حالیہ بیانات اور عسکری نقل و حرکت نے خدشات کو بڑھا دیا ہے کہ اگر براہ راست تصادم ہوا تو اس کے اثرات صرف ایران اور امریکہ تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پورا مشرق وسطیٰ متاثر ہو سکتا ہے۔ العدید ایئر بیس اور بحرین میں امریکی بحری بیڑے کی موجودگی خلیجی ممالک کی سیکیورٹی کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ کسی بھی بڑے فوجی تصادم کی صورت میں تیل کی عالمی سپلائی، بحری راستوں کی سلامتی اور خطے کی سیاسی صورتحال پر گہرے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ سفارتی حلقوں کا کہنا ہے کہ موجودہ صورتحال میں کشیدگی کم کرنے کے لیے پس پردہ رابطے جاری ہو سکتے ہیں، تاہم سرکاری سطح پر کوئی واضح بیان سامنے نہیں آیا۔

لتھوانیا میں 12 سال سے کم عمر بچوں پر سوشل میڈیا پابندی کی تجویز

نئی دہلی (ایم این این): براڈکاسٹر ایل آر ٹی کے مطابق، لتھوانیا کی قانون ساز دیویا البیلیٹ نے جمعہ کو اعلان کیا کہ وہ ایسا قانون متعارف کرانے کا ارادہ رکھتی ہیں جس کے تحت ۱٦ سال سے کم عمر بچے والدین کی رضامندی کے بغیر سوشل میڈیا استعمال نہیں کر سکیں گے۔ مجوزہ قانون کے مطابق سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو خود اعلان کردہ معلومات پر انحصار کرنے کے بجائے قابل اعتماد اور ٹیکنالوجی پر مبنی عمر کی تصدیق کا نظام نافذ کرنا ہوگا۔ تعمیل نہ کرنے والی کمپنیوں کو انتظامی جرمانوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ نیوز کانفرنس میں بات کرتے ہوئے البیلیٹ نے کہا کہ "واضح قانونی ضابطہ، نگرانی، اور حقیقی پلیٹ فارم کی ذمہ داری ضروری ہے۔ جس طرح تمباکو، شراب اور جوئے کے لیے عمر کی پابندیاں ہیں، اسی طرح ڈیجیٹل بالغ ہونے کی بھی ایک متعین عمر ہونی چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا کہ بچوں کو آن لائن خطرات کو سمجھنے اور اپنے اعمال کی ذمہ داری لینے کے قابل ہونا چاہیے

اچھا ماحول بنائیے

ذوالقرنین احمد

اس دنیا کے ماحول کو خراب کرنے میں ہماری بدعملی اور بے عملی کا بھی بڑا دخل ہے، یہ جو روئے زمین پر گناہ کے کام ہو رہے ہیں، ایمان سوز واقعات ہمارے سامنے آرہے ہیں، کسی دن کا اخبار اٹھا کر دیکھ ڈالیے اس میں قتل وزنا، فحاشی وبدکاری اور جرائم کے واقعات کثرت سے آپ کو ملیں گے، اس کی بنیادی وجہ ماحول کی خرابی ہے، انسان جس ماحول میں زندگی گذار رہا ہے، اس سے وہ اپنے کو الگ تھلگ نہیں کر سکتا، بے نمازی کے ماحول میں رہ کر پابند صلوٰۃ لوگوں کی نماز کے چھوٹ جانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، کوئلے کی کان کے پاس سے گذرنے سے کپڑے کالے ہوتے ہیں اور پھول کی کیاریوں سے گذرئیے تو کپڑوں میں پھول کی خوشبو رچ بس جاتی ہے، نیکوں کی صحبت سے جو ماحول بنتا ہے وہ دل ودماغ کو نیکیوں کی طرف راغب کرتا ہے اور بدوں کی صحبت بدی کی طرف مائل کرتی ہے؛ اس لیے سماج کے ماحول کو بنانے کی ضرورت ہے۔

ماحول سازی کا یہ کام سماج میں رہ رہے ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ البتہ ایک داعی قوم ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کی زیادہ ذمہ داری بنتی ہے، مسلمانوں میں بھی چوں کہ علماء وارث انبیاء ہیں، ان کے پاس دینی علوم ومعارف کا خزانہ ہے، اس لیے ان کی پہلی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو بتائیں کہ دنیا کے ماحول کو صرف فضائی آلودگی ہی سے خطرہ نہیں ہے، ہماری بدعملی سے بھی خطرات لاحق ہیں، اس لیے ہمیں اپنے اعمال کی اصلاح کی فکر کرنی چاہیے اور اچھے سماج کے بنانے میں معاونت کرنی چاہیے، پورے ماحول کو خدا بیزاری سے بچانا اور دہریوں کو ایمان کے راستے پر لگانا ایک بڑا کام ہے، ماحول سازی کا کام ہمیں مذہب کی بنیادی تعلیمات سے شروع کرنا چاہیے، لوگوں کو بتانا چاہیے کہ خدا بیزاری اور دین سے دور ہونے کے دنیوی اور اخروی نقصانات کیا ہیں، اور کس طرح اس کی وجہ سے ہماری زندگی اجیرن بنتی جارہی ہے۔ ذات برادری کی لعنت، طبقاتی، نسلی، لسانی عصبیت اور اپنے مفاد کے لیے دوسروں کے مفاد کو داؤ پر لگانے کی ہوڑ نے ہماری سماجی زندگی کو کس طرح جہنم بنا کر رکھ دیا ہے۔

اس کے لیے ہمیں اپنے اعمال کی اصلاح بھی کرنی ضروری ہے، اس لیے کہ اصلاح کرنے والے کو خود بھی باعمل ہونا چاہیے، مصلح کا عمل خود اس کی دعوت کو جھٹلا دے تو سماج میں ایسی دعوت کی اہمیت باقی نہیں رہتی، اچھا ماحول بنانے کے کام میں جو لوگ لگیں انہیں اسوہ نبوی کا نمونہ اور نیکیوں کے کام کا آئیڈیل ہونا چاہیے، صحف آسمانی اور کتب سماوی کے ساتھ انبیاء ورسولوں کا طویل سلسلہ ہمیں بتاتا ہے کہ کتاب ہدایت کے ساتھ ہادی برحق بھی ہونا چاہیے؛ تاکہ لوگ اس کی زندگی کو دیکھ کر سمجھیں کہ صحیح اور سچا آدمی کیسا ہوتا ہے اور اس کی زندگی کی حرکات وسکنات اور نشیب وفراز کیسے ہوتے ہیں یہ اصلاً کسی کو مان کر اس کے مطابق اپنی زندگی بنانے کا عمل ہے، شروع میں لوگ اس کی قدر نہیں کرتے، آپ کو واجبی اکرام بھی اس کام کے لیے شاید نہ ملے، کیوں کہ جس دنیا میں آپ حق کی آواز بلند کر رہے ہیں، وہ گندگیوں کا شکار ہے، وہاں بیش تر لوگ اس گندے ماحول کے عادی ہوگیے ہیں، اس لیے انہیں وہی ماحول پسند ہے، آپ جن خطوط پر ماحول سازی کرنا چاہتے ہیں، وہ ان کے لیے اجنبی ہے، خراب ماحول نے ان کی سماعت، بصارت، ذوق ووجدان کو اس قدر متاثر کر دیا ہے کہ باد بہاری سے انہیں تکلیف پہونچتی ہے، غلاظت میں رہ رہے کیڑے کو گلاب کی پنکھڑیوں میں ڈال دیجئے تو تھوڑی دیر میں وہ مر جائے گا؛ کیونکہ وہ خوشبو کا عادی نہیں ہے اور غلاظت اس کے مزاج کا حصہ بن گئی ہے۔ اور آپ شہد کی مکھیوں کو غلاظت میں ڈال دیجیے یا تتلیوں کو تھوڑی دیر غلاظت اور گندگی میں چھوڑ دیجئے تو وہ بھی مر جائیں گی، اس لیے ماحول سازی کے کام کو آسان نہیں سمجھنا چاہیے، خصوصاً اچھا ماحول بنانا آسان نہیں ہے، اس کے لیے تدریجاً اصلاح کی طرف قدم بڑھانا چاہیے، دعوت کی حکمت ومصلحت کو سامنے رکھکر کام کرنا چاہیے۔

خوب اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ ماحول کی اصلاح کا کام کرنے والا، سپاہی اور داروغہ نہیں ہے، دراصل داروغہ اور سپاہی کا کام جرائم کو روکنے کے لیے حکمت ومصلحت کے ساتھ نہیں ہوتا، وہ تو غلط ہوتے دیکھ کر لاٹھی برسانا شروع کر دیتا ہے، گولی چلاتا ہے، اور پکڑ کر ایسی سختیاں کرتا ہے کہ انسانی روح کراہنے لگتی ہے، اسی لیے سپاہی کے اس عمل سے اصلاح کا کام نہیں ہوتا، بلکہ اگر چھوٹا موٹا جرم کرنے والا پولیس کی سختیاں جھیل کر جیل سے باہر آتا ہے تو وہ بڑا عادی مجرم بن جاتا ہے، اس لیے مصلحین کے کام کا نہج پولیس کے طرز عمل سے الگ ہونا چاہیے، پولس مجرموں سے نفرت کرتی ہے؛ لیکن مصلح بے راہ رو لوگوں سے نفرت نہیں کرتا، وہ گناہ سے نفرت کرتا ہے، گناہ گاروں سے نہیں، اس کے دل میں ایک تڑپ اور کسک ہوتی ہے کہ بھٹکے ہوئے لوگ کس طرح راہ راست پر آجائیں، اور گناہوں سے تائب ہوجائیں۔

اس کام کے لیے ایسی شفقت مطلوب ہے، جس کے سہارے گناہ گار، مصلحین سے قریب ہوجائے، ماضی قریب میں جنید جمشید کو دیکھیے، گانے بجانے والا آدمی مولانا طارق جمیل سے قریب ہوگیا تو اس کے دل کی دنیا بدل گئی، ایسے واقعات شاذ ونادر نہیں ہیں، بلکہ اس کا ایک طویل سلسلہ ہے اور ہر کس وناکس کے تجربہ میں اس کی بہت ساری مثالیں موجود ہیں۔

اس قربت کے لیے ضروری ہے کہ اصلاح کرنے والا لوگوں کو خوش خبری سنائے، رغبت دلائے، اللہ سے ملاقات اور جنت کے حصول کے طریقے بتائے، جو لوگ جہنم کی ہولناکیوں سے متاثر ہوں، انہیں جہنم کے بارے میں بتایا جائے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کن لوگوں کے لیے تیار کیا ہے، یعنی وہ بشیر بھی ہو اور نذیر بھی ہو، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ صفت خاص طور سے بیان کی گئی کہ تمام لوگوں کے لیے آپ کو بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا گیا۔

دنیا کے سارے کام میں تربیت اور سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے، اچھا ماحول بنانے کا کام کار نبوت ہے، ظاہر ہے اس کام کو بھی سیکھنے کی ضرورت ہے، سیکھنے کے لیے اس کے پاس جانا ہوگا، جس کے ورک شاپ میں یہ چیز ملتی ہو، یہ دوکان اولیاء اللہ بزرگان دین، مصلحین، مبلغین اور دعا حضرات نے لگا رکھی ہے، یہ سوچنا قطعا صحیح نہیں ہے کہ "وہ جو بیچتے تھے دوا ئے دل وہ دوکان اپنی بڑھا گیے" دوکان بڑھی نہیں ہے، موجود ہے اور قیامت تک موجود رہے گی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو تقویٰ کے ساتھ صدیقین کی صحبت اختیار کرنے کا حکم دیا ہے، اس لیے صدیقین کی جماعت قیامت تک ختم نہیں ہو سکتی، ضرورت طلب کی ہے، جستجو کی ہے۔ تجربات ومشاہدات بتاتے ہیں کہ دعوت وتبلیغ کی محنت، مدارس اسلامیہ کی تعلیم وتربیت، صالح اور صحیح العقیدہ پیر ومرشد کی صحبت، اپنی زندگی کو خیر کے لائن پر ڈالنے، دوسروں کو راہ راست پر لانے اور اچھا ماحول بنانے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ سماج کو صالح رخ دینے اور اچھا ماحول بنانے کے لیے ہر طبقہ کے لوگ آگے آئیں، اور اس کام میں اپنی حصہ داری نبھائیں

موت کا ایک دن متعین ہے

ذوالقرنین احمد

قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے یہ بات واضح کردی ہے کہ ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور اس سے کسی حال میں بچنا ممکن نہیں ہے، انسان جہاں کہیں ہوگا موت اسے آلے گی، چاہے وہ شیشہ پلائی ہو، دیوار کے اندر ہی کیوں نہ ہو، اللہ رب العزت نے ہر نفس کے لئے موت کا وقت مقرر کر رکھا ہے، جب وہ وقت آجاتا ہے تو دنیا کی کوئی بھی طاقت اسے منٹوں، سکنڈوں بلکہ پلک جھپکنے تک مؤخر کرنے پر قادر نہیں ہے؛ انسان دنیاوی راحت وآرام، مشغولیات اور کاروبار زندگی میں اس طرح الجھ کر زندگی گزارتا ہے کہ سامنے کی یہ حقیقت عملاً اس کے ذہن ودماغ سے محو ہوجاتی ہے اور آنکھ اس وقت کھلتی ہے جب آنکھ بند ہونے کا وقت آچکا ہوتا ہے، حضرت مولانا سید محمد شمس الحق صاحب رح سابق شیخ الحدیث جامعہ رحمانی مونگیر نے اس حقیقت کو ایک جملے میں بیان کیا کہ وقت کی اہمیت کا اندازہ مرنے کے وقت ہوتا ہے، مرنے کا وقت اللہ کی طرف سے کس کے لیے کیا مقرر ہے اس کا علم کسی انسان بلکہ اولیاء اللہ اور انبیاء کرام تک کو نہیں دیا گیا، اس علم کو اللہ نے اپنے پاس محفوظ رکھا، کسی کو نہیں بتایا گیا کہ وہ کہاں اور کب مر جاں گا، اگر اس حقیقت کو بیان کر دیا جاتا تو انسان کی زندگی اجیرن ہو جاتی اور اس کی ساری توانا، موت کے دن گننے میں لگ جاتی، پھر وہ کسی اور کام کا نہیں رہ جاتا؛ بالکل اسی طرح جس طرح پھانسی پانے والے مجرم کا حال ہوتا ہے کہ اسے ہر حال میں اپنی موت ہی یاد رہتی ہے اور زندگی کی ساری رعنائیاں اور شادابیاں اسی فکر کی نظر ہو جاتی ہیں اور سزا کا دن آجاتا ہے، اس نظریے سے دیکھیں تو یہ اللہ کا بڑا کرم ہے کہ اس نے ہم سب سے موت کے وقت کو پوشیدہ رکھا ہے؛ تاکہ ہم دنیا کی خوش گوار فضا میں زندگی گزارتے رہیں۔

ہمیں مرنا ہے، یقینی مرنا ہے؛ لیکن یہ زندگی ہماری اپنی نہیں، اللہ کی عطا کردہ ہے، اس لیے اس زندگی کو ختم کرنے کی ہماری طرف سے کوئی کوشش اللہ کو پسند نہیں ہے، اللہ نے اس سلسلے میں واضح حکم دیا کہ اپنے کو ہلاکت میں مت ڈالو، کوئی ایسا کام نہ کرو جس سے تمہاری زندگی کو خطرہ لاحق ہو جائے، آگ میں کود پڑنا، دریا میں ڈوب جانا اور ریل کی پٹریوں پر خود کو ڈال کر اپنے کو ہلاک کر لینا بلکہ کہنا چاہیے کہ خودکشی کی ساری کوششیں اسی لیے مذموم ہیں اور ایسے شخص کے لیے اخروی عذاب کا ذکر احادیث میں کھلے لفظوں میں کیا گیا ہے۔

اپنے کو ہلاکت میں ڈالنے کی عملی شکل ایک یہ بھی ہے کہ آدمی وبا کے دور میں ان پابندیوں کو نہ برتے جو حکماء ، ڈاکٹر اور معالجین بیان کیا کرتے ہیں، اس سلسلے میں احادیث میں واضح رہنمائی ملتی ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مقدرات اٹل ہونے کے باوجود ہمیں احتیاطی تدابیر کی ان دیکھی نہیں کرنی چاہیے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خارش زدہ اونٹوں کو الگ رکھنے کی ہدایت دی، کوڑھیوں سے دور رہنے کی تلقین کی، طاعون زدہ علاقوں سے آمد ورفت کو منع کیا اور فرمایا کہ خوف زدہ ہو کر کوئی نہ بھاگے۔ یہ ارشادات بتاتے ہیں کہ احتیاطی تدابیر اختیار کرنا تاکہ بیماری کے پھیلاؤ کو روکا جائے ہر اعتبار سے شرعی ہے، بعض لوگ ان تدابیر کو توکل کے خلاف سمجھتے ہیں، یہ صحیح نہیں کیونکہ توکل کا مطلب تدبیر کی ان دیکھی نہیں ہے؛ بلکہ تدبیر کے درجہ میں اونٹ کے پاؤں میں رسی باندھنی ہے؛ پھر اللہ پر بھروسہ کرنا ہے کہ اب یہ اونٹ ادھر ادھر نہیں جا گا، یہی حال بیماری میں احتیاط وتدبیر کا ہے اسے پورے طور پر برتنا ہے اور پھر اپنی صحت وعافیت کے لئے اللہ سے دعا کرنی ہے، بڑوں نے لکھا ہے کہ تدبیر اس طرح کرنی ہے گویا یہی سب کچھ ہے اور اللہ سے اس طرح گڑگڑا کر دعا کرنی ہے کہ اللہ ہی سب کچھ کرنے والا ہے، دراصل دنیا دار الاسباب ہے، اللہ بغیر اسباب کے بھی سب کچھ کرنے پر قادر ہے؛ لیکن اللہ کا یہ عمومی طریقہ نہیں ہے، وہ اسباب کی فراہمی کے بعد ہمیں دیتا ہے، اس حقیقت کو ہر وقت ذہن نشین رکھنے کی ضرورت ہے

ان سب مراحل سے گذرنے کے بعد اب جو چیز سامنے آئے اس کو من جانب اللہ سمجھ کر راضی رہنا یہ ایمان والوں کی شان ہے، راضی برضاء الٰہی رہنا اسی کو کہتے ہیں، ایسے مواقع سے جب ناخوش گوار واقعات کثرت سے آرہے ہوں، جزع فزع، آہ وبکا کے بجائے یہ بات ذہن نشیں رکھنی چاہیے کہ بہت سے ایسے خوش گوار واقعات ہوتے ہیں جسے بندہ اپنے علم ویقین سے اچھا سمجھتا ہے؛ لیکن حقیقت میں وہ اچھے نہیں ہوتے اور بہت سے واقعات ناخوش گوار ہوتے ہیں لیکن ان کے اندر سے خوش گوار پہلو نکل آتا ہے یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی جانتا ہے بندہ نہیں جانتا

ان دنوں کرونا کے وباء نے پورے ہندوستان میں تہلکہ مچا رکھا ہے، جوان، بوڑھے، بچے سب اس بیماری کی لپیٹ میں ہیں، ہر دن ہزاروں کی تعداد میں لوگ دنیا سے جا رہے ہیں، جو بڑے اہل علم، ادیب اور دانشور ہیں ان کی موت کی خبر مختلف ذرائع ابلاغ سے ہم لوگوں تک پہونچ رہی ہے، ایک بڑی تعداد عام لوگوں کی ہے جن کی موت کی خبر ہم تک نہیں پہونچ پاتی، ان چند لوگوں کی موت کی خبر سے بھی ہمارا دل دہل رہا ہے اور ہمیں ایسا لگتا ہے کہ اگلا نمبر میرا ہی ہے، بحیثیت مسلمان ہمیں اس قدر دہشت اور دہشت میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے کیونکہ موت کا ایک دن معین ہے، آپ اس معین وقت ودن کو نہیں جانتے پھر کیوں اس فکر اور وہم میں اپنی زندگی خراب کرتے ہیں کہ میرا نمبر آنے ہی والا ہے؛ جب آنا ہوگا آجا گا، ہم اسے روک تو نہیں سکتے: اس لیے جو زندگی بچ گئی ہے اس کو اللہ کی رضا کے حصول کے لیے استعمال کر لیجیے تو اس سے دنیا بھی سنور جائے گی اور آخرت میں بھی ہم کامیاب وکامران ہوں گے

اس احساس، فکر اور عمل کے ساتھ اس مرض سے بچنے کے لئے جو احتیاطی تدابیر ہیں اس کو لازماً اپنانا چاہیے، مساجد کا عبادت کے لیے بند ہونا اور عام لوگوں کے داخلے پر پابندی یقیناً مسلمانوں کے لیے سوہان روح ہے، ہم مسجد کی باجماعت نمازوں کا ثواب نہیں حاصل کر پا رہے ہیں؛ لیکن بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کی اگر یہ شکل کسی درجہ میں ہے تو ہمیں اس پر عمل کرنا چاہیے؛ یقیناً یہ ایک افسوس ناک صورت حال ہے؛ لیکن ہمارے لیے اپنے گھروں کے دروازے کھلے ہوئے ہیں، پنج وقتہ نماز باجماعت کا اہتمام گھروں میں بھی ہو سکتا ہے، تراویح، تہجد کی نفلی نمازوں کی ادائیگی گھر میں کرنے سے ہمیں کون روک رہا ہے، بلکہ نفلی نمازوں کی ادائیگی گھروں میں افضل ہے، تلاوت قرآن اور اوراد واذکار گھروں میں زیادہ یکسو ہو کر کیے جاسکتے ہیں، ان تمام کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیے اور موت کا خوف دل سے نکال دیجئے؛ کیوں کہ وہ تو آنی ہی ہے اور اپنے وقت پر آنی ہے۔

ارتداد کی زد میں بنت حوا اور ہماری ذمہ داریاں

ذوالقرنین احمد

موجودہ حالات میں جو کچھ مسلم معاشرے میں ہو رہا ہے مسلم لڑکیوں کا غیر مسلم لڑکوں کے ساتھ کورٹ میرج کرنا یا بھاگ جانا، سمجھانے کے باوجود لڑکی کا کسی طور پر والدین کی بات نا ماننا بہت ہی تکلیف دہ اور بڑے افسوس کی بات ہے، میں اس موضوع پر لکھنا نہیں چاہتا تھا کیونکہ کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ زمینی سطح پر کام ہونا چاہیے، صرف حالات کا رونا رونے سے حالات تبدیل نہیں ہو سکتے ہیں۔ بات صحیح ہے لیکن صحافت کی بھی اپنی ایک ذمہ داری ہے کہ جو معاشرے میں ہو رہا ہے اسکی حقیقت کو سامنے لانا ضروری ہے۔ کیونکہ جب تک مرض کا پتہ نہیں چلتا ڈاکٹر علاج شروع نہیں کرتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ والدین کو اور معاشرے کے باشعور ذمہ دار افراد تک یہ باتیں پہچائی جائے۔ کہ ہمارے نوجوان لڑکے لڑکیاں کس قدر مذہب بیزار ہو چکے ہیں سوشل میڈیا کے ذریعے مغربی تہذیب کا زہر کس قدر انکے داخل ہو چکا ہے۔ اور ہم اس بات سے واقف ہی نہیں ہے۔

پہلے یہ سمجھ لیجے ارتداد کسے کہتے ہیں مذہب اسلام کو چھوڑ کر دوسرے مذہب کو اختیار کر لینا ارتداد کہلاتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں دن بہ دن مسلم لڑکیوں کا غیروں کے ساتھ بھاگ کر شادی کرنا اور اپنے مذہب کو جھوٹی محبت کیلئے چھوڑ دینا ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ آئے دن سوشل میڈیا پر خبریں گردش کر رہی ہیکہ فلاں مسلم لڑکی اسکول کالج کے نام پر کسی پارک میں اپنے عاشق کے ساتھ رنگ رلیاں مناتے ہوئے دکھائی دی تو کہیں مسلم لڑکی اسکوٹر بائیک پر غیر مسلم لڑکوں کے ساتھ لانگ ڈرائیو پر دیکھی گئی، تو کہیں کسی ہوٹل میں پکڑی گئی۔ تو کہیں کوئی لڑکی کسی غیر مسلم کے ساتھ بھاگ گئی، ایسی خبریں والدین پر بجلی بن کر گرتی ہے۔ معاشرے میں بے عزتی اور پھر لڑکیوں کا مرتد ہو جانا کسی عذاب سے کم نہیں ہے۔ کیونکہ ایسی حرکت کی وجہ سے چھوٹی بہنوں کو رشتے نہیں آتے ہیں۔ زندگیاں تباہ ہو جاتی ہے

آج کل والدین بچوں اور نوجوانوں کے ہاتھوں میں موبائل دے کر سمجھتے ہیں کہ بچہ پڑھائی کر رہا ہے اور اسی خوش فہمی میں مبتلا ہو کر کبھی بچے کے موبائل کو چیک نہیں کرتے ہیں۔ نوجوان لڑکے لڑکیوں کے موبائل فون پر پاسورڈ کیونکر ہے یہ بات سوچنا چاہیے سوال کرنا چاہیے ہفتے مہینے میں اتفاقاً موبائل فون چیک کرنا چاہیے کتنے سم کارڈ بچوں کے پاس ہیں اسکی خبر ہونی چاہیے۔ ریچارج کہاں سے آرہا ہے۔ لڑکے لڑکیاں کالج کے نام پر کہاں جا رہے ہیں۔

کالجوں میں نوٹس، پروجیکٹ، اکسپریمنٹ، حاصل کرنے کیلئے غیر مسلم نوجوانوں اور غیر محرم لڑکوں سے نمبر لیے جاتے ہیں۔ دھیرے دھیرے تعلقات قائم ہوتے ہیں۔ لڑکوں سے کام لیے جاتے ہیں۔ اور پھر ساتھ میں برتھ ڈے منانے، گفٹ کالین دین، کالج کے ٹورس، کلچرل پروگرام مختلف دنوں میں ساتھ میں رہنا یہ سب ایسے کیسز کا سبب بنتے ہے۔ اب ظاہری بات ہے جب لڑکا مہنگے گفٹ دے رہا ہو، کھانے کھمانے کا خرچ اٹھا رہا ہو وہ ایسے تھوڑی چھوڑنے والا ہے۔ صرف مسلم لڑکیاں ہی نہیں مسلم لڑکے بھی غیر مسلم لڑکیوں کے ساتھ کئی کئی افئر چلاتے ہیں۔ مسلم لڑکیوں کے ذریعے غیر مسلم لڑکیوں۔ کے نمبرز حاصل کرتے ہیں۔

کالجز میں بیچ گارڈین الگ الگ بیچ بناتے ہیں۔ پھر انکے وہاٹس ایپ گروپ بنتے ہیں جہاں سے غیر مسلم لڑکوں کو مسلم لڑکیوں کے نمبرز حاصل ہو جاتے ہیں۔ اور پھر بات شروع ہوتی ہے۔ اتنا ہی نہیں کالج کے خالی وقت میں ایک ساتھ بیٹھ کر گپے مارتے ہیں چھٹی کے دن پارٹیوں کے پروگرام بنتے ہیں۔ اور یہ سب ماں باپ کو بیوقوف بنا کر کیا جاتا ہے یا پھر جھوٹ بول کر۔

جب تک والدین اپنے بچوں پر کڑی نظر نہیں رکھیں گے یہ سب ہوتا رہے گا۔ اور ایک بات اس میں غور کرنے کی یہ بھی ہے کہ جب ایسے افیر نظروں کے سامنے ہو، اور لڑکی جان پہچان کی ہو تب ایک ڈر سا یہ ہوتا ہے کہ اگر لڑکی کے گھر والوں کو بتائیں گے تو وہ الٹا بتانے والے پر غصہ ہو جاتے ہیں۔ کہ ہمارے گھر کی عزت کو بدنام کر رہا ہے۔ اسی طرح ایسے افیر بھی نظروں میں ہوتے ہیں جس میں لڑکا لڑکی دونوں مسلم ہوتے ہیں۔ لیکن گھر والوں کو بتا نہیں سکتے کیونکہ وہ الٹا بتانے والے کو دشمن بنا لیتے ہے۔ ایسے کیسز میں تو ہونا یہ چاہیے کہ جب لڑکا لڑکی مسلم ہے اور ایک دوسرے کو پسند کرتیھیں تو باعزت طریقے سے شادی کروا دینی چاہیے۔

ایسے حالات میں بنت حوا کے تحفظ کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہے

جو شرمناک معاملات ہمارے سامنے روزانہ آرہے ہے۔ اس میں ایک بات غور کرنے کی ہے کہ غیر مسلم لڑکے کو شادی کیلئے اسکے دوست کیسے سپورٹ کر رہے ہیں انکی کمیونٹی، آر ایس ایس کی ذیلی تنظیمیں انکی مدد کر رہی ہے۔ پیسے گھر خرچ ہر طرح سپورٹ کر رہے ہیں۔ اسی طرح ایسے معاملات ہونے سے قبل ہی اگر نوجوان مسلم لڑکے لڑکیوں کی بالغ ہونے پر سب نے مل کر مدد کر کے شادی کروا دی تو بہت اچھا کام ہو سکتا ہے۔ برا بھلا کہنے سے کچھ حاصل نہیں ہونے والا عملی اقدامات کرنے ضروری ہے۔

سب سے پہلی ذمہ داری والدین کی یہ ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت پر خاص توجہ دیں انکے اندر دین اسلام کی حقانیت کو اس قدر داخل کر دے کہ وہ آگ میں جلنا پسند کریں لیکن دین کو چھوڑنے کا خیال بھی انکے دل ودماغ میں نہ آنے پائے۔ گھروں میں قرآن وحدیث کی تعلیم کا سلسلہ شروع کیا جائے۔ بچوں کو اخلاقی اقدار اور معاشرتی زندگی کے اچھے برے معاملات سے واقف کرایا جائے۔ وقتی فائدہ اور حقیقت کیا ہوتی ہے سمجھایا جائے۔ جذبات کیا ہوتے ہیں اسکا اثر آنے والے زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتا ہے، اپنے ساتھ پیش آنے والے تجربات کے ذریعے انکی ذہن سازی کریں۔ زندگی کے فیصلے لینے کے بارے میں انکی رہنمائی کرتے رہیں۔ ہر معاملے میں مشورہ کرنے کی عادت ڈالیں، دل کی باتیں دل میں رکھنے کیبجائے آپس میں شیئر کرنے کی تعلیم دیں۔ بچوں کی تنہائی کا ساتھی بنیے۔

والدین کی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ اپنے بچوں کو روزانہ وقت دیں۔ انہیں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کی جھوٹی دوستی اور عشق ومحبت کے جال میں پھنسانے کیلئے تنہا مت چھوڑیے، بچوں پر غیر محسوس طریقے سے گہری نظر رکھنی چاہیے، سوشل میڈیا پر کیا کر رہے ہیں۔ آج کے دور میں سوشل میڈیا بے حیائی کا اڈہ بن چکا ہے۔ رات کے وقت بچوں سے موبائل چھین کر اپنے پاس رکھیے۔ جہاں تک ہو سکے لڑکیوں کیلیے گرلز اسکول اور کالج میں تعلیم کا نظم کیجئے۔ روزانہ چھوڑنے اور لانے کیلئے جائیے۔ ٹیوشن اور کوچنگ کے ٹائم کا خیال رکھئے۔ کوچنگ اور ٹیوشن والے کوئی فرشتہ صفت لوگ نہیں ہیں۔ اکثر بڑی کوچنگ کلاس غیر مسلموں کی ہے۔ جو غیر مسلم علاقوں اور شہر کی آبادی سے ہٹ کر واقع ہوتی ہے۔ اسکے آس پاس کیفے اور ریسٹورانٹ ہوتے ہیں۔ جہاں پر کپل یعنی لڑکے لڑکیاں عیاشیاں کرتے ہیں۔ ایسے ریسٹورانٹ بھی ہے جہاں اگر آپ اکیلے جاتے ہیں تو آپ کو قدم رکھنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔ کپل لڑکے لڑکیوں کو پوری سیکورٹی فراہم کی جاتی ہے۔ اس لیے ان تمام باتوں پر دھیان رکھنا ضروری ہے۔

آپ کی لڑکی یا لڑکا کتنا ہی شریف ہو ماحول کا اثر ہر ایک پر پڑتا ہے۔ جس ماحول میں رہ رہے ہیں اسکی اچھائی اور برائی دونوں چیزیں اثر کرتی ہے۔ لیکن شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے وہ برائی پر بہت جلد ابھارتا ہے۔ یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ آج کا معاشرہ ایک طرح لبرل سیکولر، اور دین بیزار ہو گیا ہے۔ دیگر قوموں سے ہمیں کوئی مطلب نہیں ہے لیکن ہمارا مذہب سچا اور حق ہے۔ اس لیے ہمیں اپنی قوم کے نوجوانوں کو لبرل سیکولر سوچ سے بچانا بے حد ضروری ہے۔ آج ذرا دیکھئے کس طرح سے ہمارے بچوں سے لے کر نوجوان اور بوڑھے کس طرح سے دین بیزاری کا ثبوت پیش کر رہے ہیں جو اعمال سے ظاہر ہوتا ہے۔ کسی کو نماز کیلئے چلنے کے لیے کہا جائے تو کہتا ہے تو چل میں آیا۔ یا پھر بے شرم کی طرح مسکراتا ہے۔ ایسی ہے بچوں کو نماز کیلئے کہاں جائے تو کل سے شروع کروں گا کہتے ہیں۔ کسی کی میت ہو جائے اور نماز جنازہ میں شرکت کیلئے کہاں جائے تو ادھر ادھر بھاگتے ہیں۔

خواتین کا حال تو بہت برا ہے۔ مرد تو ایک دو وقت کی نماز ادا کر لیتا ہیلیکن خواتین گھر کی مصروفیات کا بہانا بنا کر پوری نمازیں چھوڑ دیتی ہے۔ جب خواتین کا حال یہ ہے تو بچے کہاں سے نیک اور دیندار بنیں گے۔ سب سے اہم چیز نماز ہے جو بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ڈر وخوف پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے بچپن سے ہی بچوں کو نماز کی پابندی کرنے والا بنائیے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں دین میں زبردستی نہیں ہے۔ یہ ان لوگوں کیلئے ہے جو اسلام نہیں لائے جو پہلے سے مسلمان ہے ان کے لیے دین پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اگر بچہ بالغ ہونے پر نماز نہیں پڑھتا تو اسے مار کر نماز پڑھانے کی تاکید کی گئی ہے۔ اس لیے ضروری ہے بچوں کو بچپن سے ہی دین اسلام پر چلنے والا بنائیے ہر معاملے ہر عمل اور فیصلہ کرنے سے پہلے یہ سمجھائیے کہ اس بارے میں اللہ اور نبی کریم ﷺ کا فرمان کیا ہے۔ حرام حلال کی تمیز سکھائیے۔ اور سب سے اہم بات بچوں کی پرورش حلال رزق سے کیجیے۔ حرام رزق سے پرورش پانے والا جسم نیک اعمال پر کیسے ابھار سکتا ہے۔

وطن سرینگر

سرینگر میں ناجائز تجاوزات

ہر ایک شہر بلکہ دُنیا کے ہر ایک ملک میں مختلف محکمات ہوئے ہیں جن کو سرکاری سطح پر سرکار اور ملک چلانے کیلئے مختلف کام کرنے کو دئے جاتے ہیں تاکہ لوگوں میں بیداری پیدا ہو اور ساتھ ہی اُن کے مسائل حل ہو سکے۔ سرکار ہر مہینے کروڑوں روپیہ ایسے ملازمین کے حق میں وگذار کرتی ہے جنکو لوگوں کی فلاح و بہبود کے کام تفویز کئے جاتے ہیں۔ اُن محکمہ جات میں سے ایک محکمہ میونسپلٹی کا محکمہ ہے جس کے ذمہ ہر شہر کی صاف صفائی اور بچوں کی پیدائش اور لوگوں کے اموات کے بارے میں سرٹیفکیٹ اجراء کرنے کے ساتھ ساتھ شہر میں تعمیر اتے ڈھانچہ کی مکمل تفصیلات کے بارے میں سرکار تک صیح جانکاری پہنچانا ہوتا ہے۔ چونکہ یہ محکمہ اِس بات کیلئے ذمہ دار ہوتا ہے آیا کہ شہر میں کسی طرح سے سرکاری و غیر سرکاری زمین پر غیر قانونی طریقہ سے تجاوزات تو کھڑی نہیں ہو رہی ہے تو اُن کو منہدم کرنا اس محکمہ کی اولین کاموں میں شمار کیا جاتا ہے۔ آجکل ہم دیکھتے ہے کہ شہر سرینگر میں رہائشی کالونیوں کا جال بچھایا گیا جس سے شہر کا حلیہ بگاڈ دیا گیا یہاں تک کہ سڑکوں کے ساتھ ساتھ سرکاری زمین سے لیکر ڈل جھیل، نگین جھیل، آنچار جھیل وغیرہ کا نام ہی پڑھنے کو ملتا ہے اور حقیقت میں یہ جھیل اب کالونیوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔

سرکار کو اِن ناجائز تعمیرات و تجاوزات کو تعمیر ہونے پر فکر مند ہونے کی ضرورت ہے اور اِس سلسلہ کو جتنی جلدی ہو سکے بند کرنا ہوگا تاکہ شہر سرینگر کو ماڈل ماڈل شہر کے طور پیش کیا جائے ورنہ وہ وقت دور نہیں جب سرینگر کی ہر ایک سڑک پر بھی لوگ تجاوزات کھڑا کرنے سے دریگ نہیں کرینگے اور اُس وقت سرکار کیلئے سوچنے کا کوئی موقعہ نہیں ہوگا اور ساتھ ہی یہاں رہنے والے لوگوں کی زندگی بھی بد سے بدتر ہو جائیگی۔

اسرارِ معرفت اور غلویت

------۔نظام الحسینی

علمِ لدنّی اللہ پاک کی جانب سے اپنے صالحین بندوں کو براہ راست خصوصی انعام و اکرام و بیش بہا تحفہ ہے۔ اللہ پاک نے انبیاء، مرسلین، مصلحین، صالحین، مخلصین، محسنین، معارفین، عارفین، مشاہدین، صدیقین، شاہدین وغیرہ کو جزوی اور حضرات محمد ص و آلِ محمد ع کو کلی علمِ لدنّی عطا کیا ہے۔ روحانیت و معرفت و تصوف کا مغز و روح و اصل علم لدنّی ہے جو اللہ پاک سے منصوص و مخصوص ہے جبکہ روحانیت، طریقت، حقیقت، معرفت اور تصوف سینہ بہ سینہ علوم ہیں اور عشقِ الٰہی میں سرشار و مخمور و مسحور ہو کر طالبِ حق "جستجوئے صنم، یادِ صنم، دیدِ صنم، صوتِ صنم، صبغتِ صنم، قربِ صنم اور رضائے صنم" میں ساری زندگی مختلف روحانی، باطنی، عرفانی مقامات، درجات، برکات، تبرکات، توفیقات اور عنایات سے دوچار ہوتا ہے۔ اسی لئے انکے افعال، اعمال، احوال و مشاہدات کا عرفان نہ رکھ کر اہلِ شریعت اور اہلِ ظاہر انہیں بیدین، گمراہ، زندیق اور غالی وغیرہ خطابات سے نہ صرف نوازتے ہیں بلکہ فتوے صادر کر کے سولی پہ چڑھوا دیتے ہیں، کھال کھنچوا دیتے ہیں، گردن تن سے جدا کروا دیتے ہیں، قید کرا دیتے ہیں، زبان کٹوا دیتے ہیں اور جور و ستم کا نشانہ بنواتے ہیں۔

اہلِ شریعت اور علماء حضرت خواجہ معین الدین چشتی کی شہرہ آفاق رباعی "شاہ است حسین ع" سے صدیوں سے واقف اور متعارف ہیں۔ رباعی میں چار مصرعے ہوتے ہیں۔ اس رباعی کی خصوصیت یہ ہے کہ جن مصرعوں میں خواجہ نے حسین لکھا اس میں یزید نہیں لکھا۔ اس ویڈیو میں شاعر نے دو مصرعوں کے چھپانے کا دعویٰ کیا ہے جو امیر المومنین لائبریری سے دونوں مصرعے حاصل کئے گئے ہیں جنکا تعلق مذکورہ رباعی سے نہیں بلکہ خواجہ کی کسی غزل کا شعر ہے اور یہ رباعی اور غزل کا شعر خواجہ نے راہِ سلوک کے اس مقام پر بحرِ عشقِ حسین ع میں ڈوب کر اپنی ذات کو ذاتِ حسین ع میں جذب و فنا کر کے "فنافی الحسین ع" کے مرتبے پر بحکمِ الٰہی بیا ختیار کہے تھے یعنی خواجہ نے فنافی الحسین ع کی کیفیت کی مدت کے دوران حسین ع کو اللہ تصور کیا اور جب خواجہ کو "فنافی اللہ" یعنی مقامِ منصور حاصل ہوا تو انہوں نے اپنی ایک غزل کے ایک مصرعے میں فرمایا "من نمی گویم انا الحق یار می گوید بگو" خواجہ نے جزوی راز فاش کیا اس لئے اہلِ شریعت کے معتوب ہوئے اور منصور کو پاداش میں دار پر چڑھا دیا گیا۔ اہلِ معرفت کے راہِ سلوک میں ان منازل، مراتب، درجات اور منصبات کو طے کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا اس ویڈیو کے دو مصرعوں میں خواجہ نے کھل کر حسین ع کو اللہ قرار دیا ہے۔ جو لوگ معرفت کے اسرار و رموز و نکات سے انجان ہیں وہ ایسے اولیاء، عرفاء، صوفیاء و صالحین کو کافر، مشرک، غالی، گمراہ و بے دین قرار دیکر اہلِ حق کو جہنم کا پروانہ دے دیتے ہیں جبکہ علمِ لدنّی منجانب اللہ عارفین کو انمول تحفہ ہے۔

خواجہ صاحب نے ایک مصرعے میں تشبیہ دی ہے کہ جو روح بنکر اللہ آدم ع کے خاکی وجود میں داخل ہوا تھا۔ وہ روح حسین ع کی تھی جبکہ دوسرے مصرعے میں انکشاف کیا کہ اسم اللہ ذاتِ حسین ع ہے۔ معارفین، عارفین، مشاہدین اور سالکین کیلئے خواجہ کے چھ مصرعے "فنافی الحسین ع" سے مربوط مقامِ تعجب و تحیر و حیرت نہیں اور نہ ہی شرک، کفر و گلو ہیں۔

'چار دروازوں والے شہر' کے نیچے اسلامی تہذیب سے کئی صدیوں قبل کے آثار برآمد

ریاض سہیل

سندھ کے وسط میں موجود برہمن آباد کے کھنڈرات سے عرب سپہ سالار محمد بن قاسم کی آمد سے قبل کے آثار برآمد ہوئے ہیں۔ تاریخی حوالوں میں تو اس کا ذکر ملتا تھا لیکن شاہ عبداللطیف یونیورسٹی کے شعبہ آرکیالوجی نے حالیہ سائنسی تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ یہاں تیسری صدی عیسوی کی آبادی کے آثار موجود ہیں۔

برہمن آباد کہاں ہے؟

اگر آپ بذریعہ ٹرین کراچی سے لاہور کی طرف جا رہے ہیں تو ٹنڈو آدم ریلوے سٹیشن کے بعد شہداد پور سٹیشن آتا ہے، اس سے کوئی **18** کلومیٹر دور برہمن آباد یا منصورہ کے قدیم شہر کے آثار موجود ہیں۔ یہاں ایک سٹوپا بھی موجود ہے جس کو بعض مؤرخ بدھ سٹوپا یا عبادت گاہ قرار دیتے ہیں جبکہ آس پاس سرخ اینٹوں کی ڈھیریاں لگی ہوئی ہیں اور یہ چار کلومیٹر سے زائد رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ محکمہ آثارِ قدیمہ اور نوادرات کا کہنا ہے کہ برصغیر میں یہ مسلمانوں کا پہلا مضبوط مرکز تھا، جو دریا میں جزیرہ نما شہر تھا۔

برہمن آباد کی کھدائی کب ہوئی؟

بیلاسس اور رچرڈسن نے سنہ **1854** میں پہلی بار ان آثارِ قدیمہ کی کھدائی کی اس کے بعد ہینری کیزنز نے اس کو آگے بڑھایا۔ قیامِ پاکستان کے بعد قومی وزارت آثارِ قدیمہ کی جانب سے سنہ **1962** میں کھدائی کی گئی جس کی ابتدائی رپورٹ تو شائع ہوئی لیکن جامع رپورٹ آج تک شائع نہیں کی گئی۔ اس رپورٹ میں ڈاکٹر ایف اے خان نے قرار دیا کہ یہ منصورہ شہر کے آثار ہیں اور یہاں سے مسجد کے آثار ملے ہیں جبکہ اسلام سے قبل کے آثار نہیں دستیاب۔ شاہ عبداللطیف یونیورسٹی کے شعبہ آرکیالوجی سے منسلک ڈاکٹر غلام محی الدین ویسر کا کہنا ہے کہ اس رپورٹ میں عمارتوں کی سطح، یا ادوار پر کوئی بات نہیں کی گئی۔ شاہ عبداللطیف یونیورسٹی کے شعبے آرکیالوجی کے سربراہ ڈاکٹر غلام محی الدین ویسر کی سربراہی میں اساتذہ اور طالب علموں پر مشتمل **20** افراد کا گروپ حالیہ دنوں برہمن آباد کے آثار کی تحقیق کر رہا ہے، ابتدائی طور پر چھ مقامات پر یہ تحقیق جاری ہے جسے اگلے مرحلے میں وسیع کیا جائے گا۔ ڈاکٹر غلام محی الدین ویسر کا کہنا ہے کہ 'ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ یہ جو مفروضہ ہے کہ جب محمد بن قاسم آیا تھا اس وقت یہ آبادی بنی تھی یہ درست ہے کہ نہیں، یہاں عمارتوں کی سطح کیا ہے، کس قسم کے مٹی کے برتن مل رہے ہیں اور وہ کس صدی اور ادوار کی عکاسی کرتے ہیں۔' یاد رہے کہ محمد بن قاسم نے بغداد کے حکمران حجاج بن یوسف کے حکم پر **712** ہجری میں سندھ پر حملہ کیا تھا، اس وقت یہاں یہاں راجہ داہر کی حکومت تھی۔

ڈاکٹر غلام محی الدین ویسر کا کہنا ہے کہ پہلے کی تحقیق میں ایک جامع مسجد کا ذکر ملتا ہے اس لیے انھوں نے چار گڑھے، مسجد ایریا میں لگائے ہیں جو **15** فٹ نیچے تک گئے ہیں جس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ جو موجودہ شہر ہے اس سے پہلے بھی ایک آبادی تھی۔ ان کے مطابق یہاں جو عمارتوں کی سطح مل رہی ہے یا مٹی کے برتن مل رہے ہیں اس میں بھی فرق نظر آ رہا ہے اور اس میں اسلامی دور کی نشانیاں بھی ہیں اور قبل از اسلامی ادوار بھی شامل ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ 'یہاں سے ملنے والے مٹی کے برتن تیسری صدی عیسوی سے مشابہت رکھتے ہیں جو ساسانی دور (اسلام سے قبل ایران کا آخری بادشاہی دور) سے تعلق رکھتے ہیں اسی نوعیت کے برتن بھنبور کے آثارِ قدیمہ سے بھی مل چکے ہیں۔ اس بنیاد پر یہ کہا جا سکتا ہے یہ شہر تیسری صدی سے آباد تھا، اس کا پھیلاؤ دیکھتے ہیں تو ہم کہتے ہیں کہ محمد بن قاسم جب یہاں آئے تو انھوں نے اس کو فتح کیا لیکن لوگ یہاں پہلے سے آباد تھے۔'

برہمن آباد پر کی گئی تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ شہر معاشی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہوگا۔ اس سے پہلے کی گئی تحقیق میں یہاں سے سکے اور دیگر نوادرات ملے تھے جو قیامِ پاکستان سے قبل برٹش میوزیم اور بمبئی منتقل کر دیے گئے تھے۔ ڈاکٹر ویسر کا کہنا ہے کہ حالیہ تحقیق میں مٹی کے برتنوں کے علاوہ قیمتی پتھر، نیلم، روبی، زمرد بھی پائے گئے ہیں اس کے علاوہ ان کی پالش کرنے کے آلات اور سانچے بھی برآمد ہوئے ہیں۔ 'جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی یہاں صنعت موجود تھی۔ اس کے علاوہ ہاتھی دانت کے زیورات، شیل اور سکے بھی ملے ہیں اور سکوں کی صفائی کے بعد یہ معلوم ہوگا کہ یہ کس دور کے ہیں۔'

موئن جودڑو اور بھنبور کی طرح برہمن آباد سے بھی پینے کے پانی کے کنویں ملے ہیں لیکن یہ اُن سے منفرد ہیں۔ ڈاکٹر غلام محی الدین بتاتے ہیں کہ مٹی کے برتنوں کی طرح بھٹی میں بنی ہوئے پائپ کے رنگ کی ایک لائن پندرہ فٹ سے بھی نیچے جا رہی ہے ان رنگوں کو آپس میں ملا کر یہ لائن بنائی گئی۔ زیرِ زمین پانی کے حصول کے لیے یہ لائن عمودی چل رہی ہے، یہ اپنی طرز کی منفرد ٹیکنالوجی ہے، اس سے پہلے کی تحقیق میں اس لائن کو نکاسی آب کی لائن قرار دیا گیا تھا۔ برہمن آباد پر عربی، فارسی سمیت مختلف زبانوں میں تاریخی مواد شامل ہے، جن سے اس شہر کی موجودگی کا پتہ چلتا ہے۔ سندھی زبان کے تاریخ اور ڈرامہ نویس مرزا قلیچ بیگ 'قدیم سندھ' میں لکھتے ہیں کہ ہندو راجاؤں کے زمانے میں برہمن آباد سات بڑے قلعوں والے شہروں میں شامل تھا۔ برہمن راجہ چچ کی حکومت میں اگھم لوہانہ یہاں کا حاکم تھا، لاکھا، سما اور سہتا برداری اس کے زیرِ اثر تھیں۔ اس کا حکم سمندر تک یعنی دیبل بندرگاہ تک چلتا تھا۔ چچ نے اگھم سے لڑائی کر کے اس کو شکست دی اور شہر پر کنٹرول کر کے اگھم کی بیوہ سے شادی کر لی۔ وہ مزید لکھتے ہیں کہ چچ کا بیٹا راجہ داہر جب حکمران ہوا تو اس نے اپنے بھائی داہر سین کو یہاں کا حاکم مقرر کیا اور اس کی وفات کے بعد اس کے بیٹے کو حکمرانی دی گئی۔

آثارِ قدیمہ

مولائی شیدائی 'جنت السندھ' میں لکھتے ہیں کہ یہاں بدھ مت کا ایک بڑا عبادت خانہ تھا اور علم جوتش کے ماہر یہاں موجود تھے۔ چچ نے سخت گیر برہمن ہونے کے باوجود بدھوں کی عبادت گاہ برقرار رکھی تھی۔ ڈاکٹر ویسر کہتے ہیں کہ پہلے تحقیق میں یہ کہا گیا کہ یہاں بدھ مت کا سٹوپا بھی ہے لیکن اس کی خصوصیات یا علامات کا متعلقہ مواد دستیاب نہیں کیونکہ بدھ سٹوپا کی الگ خصوصیات ہوتی ہیں، اس قدر کے بدھا کا کوئی مجسمہ یا مورت بھی نہیں ملتی۔ 'جنت السندھ' میں مولائی شیدائی لکھتے ہیں کہ راجہ داہر کے قتل کے بعد ان کے بیٹے جیسینہ کے پاس محمد علافی (محمد علافی نے عمان میں خلیفہ کے خلاف بغاوت کی تھی اور ناکامی پر راجہ داہر نے اس کو پناہ دی تھی) سمیت **15** ہزار کا لشکر تھا۔ دونوں کو وزیر سیاسگر نے برہمن آباد کی طرف جانے کا مشورہ دیا، جہاں بے شمار خزانہ دفن تھا۔ برہمن آباد کے قلعے کے چار دروازے تھے جر بیڑی (کشتی) ساہتیا، منھرو اور سالباہ۔ جن پر جیسینہ نے چار سپہ سالار فوجوں سمیت مقرر کیے تھے، بقول ان کے محمد بن قاسم سے سندھیوں کی یہ آخری جنگ تھی۔ ماہ رجب میں عرب لشکر برہمن آباد کے قریب پہنچا، محمد بن قاسم کے حکم پر خندقیں کھودی گئیں، جیسینہ نے گوریلا جنگ شروع کر دی اور سارے علاقے کو ویران کر دیا تاکہ اسلامی لشکر کو سامان کی رسد اور جانوروں کو گھاس نہ ملے، چھ ماہ کے گھیراؤ کے بعد شکست ہوئی اور شہریوں نے قلعے کے دروازے کھول دیے۔ محمد بن قاسم نے ان پر جزیہ مقرر کیا، یہ فتح محرم سنہ **94** ہجری میں ہوئی۔

ایرانی بادشاہ کا شہر

برہمن آباد کے بارے میں بعض محققین کا خیال ہے کہ یہ شہر ایرانی بادشاہ نے آباد کیا تھا، سندھ کے تعلیم دان اور تاریخ دان غلام علی الانا مہران میگزین میں اپنے مضمون 'منصورہ پر اسماعیلی حکومت' میں لکھتے ہیں کہ ساسانی گھرانے کے حکمران گشتاسپ نے وادی سندھ کی حکومت اپنے پوتے بہمن کے حوالے کی تھی، جو ایران کی تاریخ میں 'بہمن اردشیر دراز دست' سے مشہور ہے۔ بہمن نے سندھ میں بھمنو نام سے شہر آباد کیا جو پھر 'برہم آباد' کے نام سے مشہور ہوا، عرب سیاحوں میں سے کچھ نے برہم آباد اور منصورہ کو ایک ہی شہر بیان کیا۔ وہ یاقوت لحومی، حمزہ کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں المنصورہ، برہمن آباد کا دوسرا نام ہے۔ عرب سیاح البیرونی کی رائے کے مطابق برہمن آباد کا نام بھمنوا ہے، مسلمانوں کی حکومت سے قبل اس شہر کو برہم آباد پکارا جاتا تھا۔ سندھ کے محقق اور تاریخ نویس ڈاکٹر نبی بخش بلوچ بھی ڈاکٹر الانا کی رائے کی تائید کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ برہمن آباد بہمن اردشیر کے حکم سے تعمیر ہوا اور غالباً کافی عرصے کے بعد جب سندھ میں برہموں کا اثر و رسوخ بڑھا تو بہمن آباد کے نام کو برہمن آباد پکارا جانے لگا۔ یہ تبدیلی برہموں کے تسلط یا پھر سندھی زبان کی مقامی ادائیگی کی وجہ سے وجود میں آئی۔

برہمن آباد یا منصورہ

محققین کا خیال ہے کہ عسکری اور سیاسی ضروریات کے پیشِ نظر سندھ میں عربوں کو اپنے شہر آباد کرنے پڑے جن میں محفوظہ، بیضا اور منصورہ مشہور ہوئے۔ ایلیٹ بلاذری کے حوالے سے لکھتا ہے کہ برہم آباد منصورہ سے دور تھا، اس کے ساتھ ان کی یہ رائے بھی ہے کہ برہم آباد کا کافی حصہ منصورہ میں شامل ہو گیا تھا اور محفوظہ اس کے برابر میں آباد کیا گیا۔ سندھ کے تاریخ نویس ایم ایچ پنہور لکھتے ہیں کہ تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے برہمن آباد اور منصورہ ایک ہی شہر کے دو نام ہیں، یزید ال قلبی کے زمانے میں سندھ کا دار الحکومت الور سے منصورہ منتقل کیا گیا۔ بشاری المقدسی جس نے **961** عیسوی میں سندھ کا دورہ کیا نے اپنی کتاب 'احسان التقسیم معارف الکلیم' میں لکھا کہ منصورہ ایک کلومیٹر طویل اور دو کلومیٹر چوڑا شہر ہے جس کے چاروں اطراف میں دریا ہے اور چار دروازے ہیں۔ بقول اس کے منصورہ اپنی اراضی میں دمشق کے برابر ہے۔ مکانات مٹی اور لکڑی کے ہیں لیکن جامع مسجد پتھروں اور اینٹوں سے بنی ہوئی ہے اور اچھی خاصی بڑی عمارت ہے جو وسط شہر میں ہے۔

محمود غزنوی کا حملہ؟

برہمن آباد پر محمود غزنوی نے بھی حملہ کیا تھا۔ ایم ایچ پنہور لکھتے ہیں کہ سومنات مندر پر حملے کے بعد محمود غزنوی نے منصورہ پر حملہ کیا، یہاں خفیف سومرو کی حکومت تھی جو حملے سے پہلے فرار ہو گیا، یہاں بڑے پیمانے پر قتل و غارت ہوئی اور شہر کے کچھ حصے کو نذرِ آتش کیا گیا۔ پنہور لکھتے ہیں محمود غزنوی کے درباری شاعر فرخی نے اپنے دس سطروں کے قصیدے میں خفیف کے کھجور کے باغوں میں فرار ہونے، زندگی بچانے کے لیے دریا میں کھود کر جانیں گنوانے والے لوگوں اور قتلِ عام کا ذکر کیا ہے۔ ہینری کینز کا حوالہ دیتے ہوئے پنہور لکھتے ہیں کہ جس طرح گلیوں میں سے سکے پڑے ملے ہیں اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہاں سے لوٹ مار کی گئی ہے۔ بعض مؤرخین کا خیال ہے کہ محمود غزنوی موجودہ انڈین گجرات میں سومنات پر حملے کے بعد واپسی پر منصورہ آیا اور یہاں حملے کے بعد ملتان پر حملہ آور ہوا۔ تاہم ایم ایچ پنہور اس سے اتفاق نہیں کرتے ہیں۔ ڈاکٹر غلام علی الانا لکھتے ہیں کہ شیعہ تحریک کے علمبردار مبلغ الاشتر سب سے پہلے منصورہ میں وارد ہوئے اور اس وقت ابو جعفر منصور عباسی کی خلافت کا زمانہ اور عمر بن حفص والی منصورہ تھے۔ وہ سادات کے طرفدار تھا اور انھوں نے اس کو دعوت دی، جس نے شہر کے بااثر افراد کو طلب کیا اور کسی جمعرات کو بیعت لینے کا فیصلہ کیا لیکن یہ خبر بغداد تک پہنچ گئی اور الاشتر کو فرار ہونا پڑا۔

برہمن آباد یا منصورہ کا زوال کیسے آیا؟

بیلاسس اور رچرڈسن جنھوں نے یہاں پہلے کھدائی کی تھی کا خیال ہے کہ زلزلے کی وجہ سے شہر اجڑ گیا تھا۔ شاہ عبداللطیف یونیورسٹی کے شعبے آرکیالوجی کے سربراہ غلام محی الدین زلزلے کی تھیوری تو مسترد کرتے ہیں کیونکہ 'دیواریں سلامت ہیں اور کہیں بھی جھکی ہوئی نہیں ہیں۔' وہ اس مؤقف سے بھی اتفاق نہیں کرتے کہ شہر پر حملہ کر کے نذرِ آتش کیا گیا ہو، بقول ان کے 'آگ کے نشانات یا جلی ہوئی لکڑیاں وغیرہ برآمد نہیں ہوئی ہیں۔' ایم ایچ پنہور کا خیال ہے کہ تاریخی ریکارڈ ظاہر کرتا ہے کہ ہاکڑا دریا سوکھ گیا اور دریائے سندھ نے بھی اپنا رخ تبدیل کیا، یہ تبدیلیاں اس خطے میں **10** صدی عیسوی میں آئیں۔ ڈاکٹر ویسر کا بھی خیال ہے کہ یہ ہو سکتا ہے کہ دریائے سندھ نے اپنا رخ تبدیل کیا ہو، جس کے مواصلات اور سہولیات متاثر ہوئی ہوں۔ ان کے مطابق بعد میں ملنے والا عمارتی ڈھانچہ اتنا اچھا نہیں جو اس سے پہلے والوں کا مل رہا ہے، جنھوں نے بعد میں گھر بنائے ہیں ان میں ان اینٹوں کا دوبارہ استعمال ہوا ہے جیسے موئن جودڑو میں کیا گیا تھا۔

باقیات

101

کانگریس کے نوجوانوں کی جانب سے احتجاج کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے امور کشمیر، لداخ کے انچارج اور بی جے پی کے جنرل سیکریٹری ترن چگ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے بغض اور حسد کے آڑ میں یوتھ کانگریس کے نوجوانوں نے عالمی رہنماؤں کو بے عزت کرنے کی کوشش کی۔ اس سے ملک کی بدنامی ہوئی ہے۔ ترن چگ نے کہا کہ پارلیمنٹ میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی ملک مخالف قوتوں کے اشاروں پر کام کر رہے ہیں اور ان کے ان کارروائیوں سے ملک کا عوام پوری طرح واقف ہے اور کانگریس کو کسی بھی صورت میں ملک میں عوام مضبوط، مستحکم نہیں ہونے دیگا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اقتدار حاصل کرنے کیلئے کسی بھی حد تک جانے میں عار محسوس نہیں کرے گی اور پارلیمنٹ کے حالیہ اجلاس کے دوران کانگریس کے کئی پارلیمنٹ ممبران نے آداب، اخلاق اور روایات کے خلاف اپنی خدمات انجام دیں۔ امور کشمیر، لداخ کے انچارج اور بی جے پی کے جنرل سیکریٹری ترن چگ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے بغض اور حسد کے آڑ میں یوتھ کانگریس کے نوجوانوں نے عالمی رہنماؤں کو بے عزت کرنے کی کوشش کی۔ اس سے ملک کی بدنامی ہوئی ہے۔ ترن چگ نے کہا کہ پارلیمنٹ میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی ملک مخالف قوتوں کے اشاروں پر کام کر رہے ہیں اور ان کے ان کارروائیوں سے ملک کا عوام پوری طرح واقف ہے اور کانگریس کو کسی بھی صورت میں ملک میں عوام مضبوط، مستحکم نہیں ہونے دیگا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اقتدار حاصل کرنے کیلئے کسی بھی حد تک جانے میں عار محسوس نہیں کرے گی اور پارلیمنٹ کے حالیہ اجلاس کے دوران کانگریس کے کئی پارلیمنٹ ممبران نے آداب، اخلاق اور روایات کے خلاف اپنی خدمات انجام دیں۔

102

وائی سی کرنے کیلئے بینکوں کی درخواستوں پر عمل کریں (اپنے صارف کو جانیں) کیونکہ یہ ایک فرد کے بینک اکاؤنٹ کی حفاظت کے لیے بہت ضروری ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ملک نے حال ہی میں شہر میں منعقدہ AI سمٹ کے دوران ایک کامیابی کا مشاہدہ کیا جہاں بہت سے ممالک کے رہنما، صنعت کے رہنما، اختراع کار اور اسٹارٹ اپ سیکٹر سے وابستہ لوگ اکٹھے ہوئے۔ انہوں نے کہا" یہ سربراہی اجلاس اس سمت میں ایک اہم موڑ ثابت ہوا کہ دنیا مستقبل میں AI کی طاقت کو کس طرح استعمال کرے گی"۔ سربراہی اجلاس میں وزیر اعظم مودی نے کہا" عالمی رہنماؤں کو بے شمار چیزیں دکھائیں، خاص طور پر دو چیزیں جنھوں نے انہیں بہت متاثر کیا"۔ انہوں نے کہا کہ پہلا پروڈکٹ امول کے بوتھ پر تھا جہاں یہ بتایا گیا کہ کس طرح مصنوعی ذہانت (AI) جانوروں کے علاج میں لوگوں کی مدد کر رہی ہے، اور کسان کس طرح اے آئی مدد کی مدد سے اپنے مویشیوں کا پتہ لگاتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دوسرا پروڈکٹ ہندوستانی ثقافت سے متعلق ہے اور دنیا بھر کے رہنما یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ کس طرح ہندوستان AI کی مدد سے قدیم متن، علم، مخطوطات کو محفوظ کر رہا ہے اور انہیں آج کی نسل کے مطابق ڈھال رہا ہے۔ انہوں نے کہا" انڈیا AI امپیکٹ سمٹ میں، عالمی رہنما ان AI کامیابیوں سے متاثر ہوئے۔" ڈیجیٹل گرفتاری اور ڈیجیٹل فراڈ کے بڑھتے ہوئے واقعات پر انہوں نے کہا کہ بہت سے بزرگ شہری اور بے گناہ لوگ اس طرح کے مالی جرائم کا شکار ہو چکے ہیں اور اس لیے چوکنا اور چوکنا رہنا بہت ضروری ہے۔ بعض اوقات، جب آپ کو اپنے بینک سے پیغامات موصول ہوتے ہیں کہ آپ کے وائی سی یا دوبارہ کے وائی سی اپ ڈیٹ کرنے کے لیے کہتے ہیں، تو آپ کے ذہن میں سوال پیدا ہوتا ہے: میں نے پہلے ہی کے وائی سی کر لیا ہے، پھر ایسا کیوں وزیر اعظم نے ٹی 20 ورلڈ کپ میں دیگر ممالک کے لیے کھیلنے والے بہت سے ہندوستانی نژاد کھلاڑیوں کا بھی حوالہ دیا، جس سے لوگوں کو خوشی ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستانیت کی پہچان ہے اور ہندوستانی جہاں بھی جاتے ہیں، وہ اپنی مادر وطن کی جڑوں سے جڑے رہتے ہیں اور اپنی 'کرم بھومی' کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں، جس ملک میں وہ رہتے اور کام کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آزادی کا امرت مہوتسو کے دوران، انہوں نے غلامی کی ذہنیت سے آزادی حاصل کرنے کے بارے میں بات کی اس کے ایک حصے کے طور پر، ملک غلامی کی علامتوں کو پیچھے چھوڑ رہا ہے اور ہندوستانی ثقافت سے متعلق علامتوں کی قدر کرنا شروع کر دیا ہے۔ طلباء کو امتحانی جنگ باز قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ان کی مالیت کا تعین ان کی مارک شیٹ سے نہیں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا" ہاں، ایسے وقت میں کچھ شکوک و شبہات کا ہونا فطری بات ہے۔ کبھی کبھی آپ سوچتے ہیں کہ آپ کو سب کچھ یاد ہوگا یا نہیں! کبھی کبھی آپ سوچتے ہیں کہ آپ کا وقت ختم ہو جائے گا؟ ہر نسل کے بچوں نے ان احساسات کا تجربہ کیا ہے؛ آپ اکیلے نہیں ہیں، یاد رکھیں۔ آپ کی قیمت کا تعین آپ کی مارک شیٹ سے نہیں ہوتا ہے۔ اس لیے اپنے آپ پر بھروسہ رکھیں۔ اس نے آپ کے بارے میں جو کچھ پڑھا ہے اسے لکھیں"۔ جس سے لوگوں کو خوشی ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستانیت کی پہچان ہے اور ہندوستانی جہاں بھی جاتے ہیں، وہ اپنی مادر وطن کی جڑوں سے جڑے رہتے ہیں اور اپنی 'کرم بھومی' کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں، جس ملک میں وہ رہتے اور کام کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آزادی کا امرت مہوتسو کے دوران، انہوں نے غلامی کی ذہنیت سے آزادی حاصل کرنے کے بارے میں بات کی اس کے ایک حصے کے طور پر، ملک غلامی کی علامتوں کو پیچھے چھوڑ رہا ہے اور ہندوستانی ثقافت سے متعلق علامتوں کی قدر کرنا شروع کر دیا ہے۔ طلباء کو امتحانی جنگ باز قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ان کی مالیت کا تعین ان کی مارک شیٹ سے نہیں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا" ہاں، ایسے وقت میں کچھ شکوک و شبہات کا ہونا فطری بات ہے۔ کبھی کبھی آپ سوچتے ہیں کہ آپ کو سب کچھ یاد ہوگا یا نہیں! کبھی کبھی آپ سوچتے ہیں کہ آپ کا وقت ختم ہو جائے گا؟ ہر نسل کے بچوں نے ان احساسات کا تجربہ کیا ہے؛ آپ اکیلے نہیں ہیں، یاد رکھیں۔ آپ کی قیمت کا تعین آپ کی مارک شیٹ سے نہیں ہوتا ہے۔ اس لیے اپنے آپ پر بھروسہ رکھیں۔ اس نے آپ کے بارے میں جو کچھ پڑھا ہے اسے لکھیں"۔

103

جس دوران فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشت گرد مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہلاک ہونے والوں میں ایک جیش کمانڈر بتایا جاتا ہے، جس نے ذرائع کے مطابق اس سے پہلے بھی کئی بار سیکورٹی فورسز کو چکمہ دی تھی۔ مائیکرو بلاگنگ پلیٹ فارم ایکس پر، فوج کے وائٹ نائٹ کور نے لکھا" پہلے قائم ہونے والے کامیاب رابطے کے بعد، سی آئی ایف ڈیلٹا وائٹ نائٹ کور کے دستوں نے، جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کے ساتھ قریبی تال میل میں، دہشت گردوں سے دوبارہ کام لیا"۔ انہوں نے مزید لکھا" حکمت عملی کی درستگی، ہم آہنگی اور پرعزم جارحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے، فوجیوں نے تصادم کی جگہ پر غلبہ حاصل کیا، جس میں دو دہشت گردوں کو کامیابی کے ساتھ بے اثر کر دیا گیا ہے پہلے قائم ہونے والے کامیاب رابطے کے بعد، سی آئی ایف ڈیلٹا وائٹ نائٹ کور کے دستوں نے، جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کے ساتھ قریبی تال میل میں، دہشت گردوں سے دوبارہ کام لیا"۔ انہوں نے مزید لکھا" حکمت عملی کی درستگی، ہم آہنگی اور پرعزم جارحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے، فوجیوں نے تصادم کی جگہ پر غلبہ حاصل کیا، جس میں دو دہشت گردوں کو کامیابی کے ساتھ بے اثر کر دیا گیا ہے۔ 2 اے کے 47 رائفلوں سمیت جنگ کی طرح کی دکانیں بھی برآمد ہوئی ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے۔

104

سے بالاتر ہے"۔ وزیر دفاع نے افتتاحی تقریب میں آسیان کے نو ارکان کے بحریہ کے سربراہوں اور وفود سے خطاب کیا، جس میں 1995 میں چار غیر ملکی بحری افواج سے بڑھ کر اس سال 74 ممالک کی شرکت کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب بحریہ کے کندھے پر ایک وسیع بوجھ ہے کیونکہ عالمی تجارت میں اضافہ اور مقابلہ چوک پوائنٹس اور چوکنٹز کے گرد تیز ہوتا جا رہا ہے۔ زیر زمین وسائل بشمول نایاب زمینی معدنیات میں دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا" سرحدوں پر پھیلے ہوئے دہشت گرد نیٹ ورک سیکورٹی کو پیچیدہ بنا رہے ہیں جبکہ موسمیاتی تبدیلی آفات کو تیز کر رہی ہے اور انسانی ہمدردی کے مشن کو آگے بڑھا رہی ہے"۔ سنگھ نے کہا" کوئی بھی بحریہ، خواہ کتنی ہی قابل ہو، اکیلے ان چیلنجوں سے نمٹ نہیں سکتی"۔ آسیان ممالک کو ہندوستان کے بڑھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اب بحریہ کے کندھے پر ایک وسیع بوجھ ہے کیونکہ عالمی تجارت میں اضافہ اور مقابلہ چوک پوائنٹس اور چوکنٹز کے گرد تیز ہوتا جا رہا ہے۔ زیر زمین وسائل بشمول نایاب زمینی معدنیات میں دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا" سرحدوں پر پھیلے ہوئے دہشت گرد نیٹ ورک سیکورٹی کو پیچیدہ بنا رہے ہیں جبکہ موسمیاتی تبدیلی آفات کو تیز کر رہی ہے اور انسانی ہمدردی کے مشن کو آگے بڑھا رہی ہے"۔ سنگھ نے کہا" کوئی بھی بحریہ، خواہ کتنی ہی قابل ہو، اکیلے ان چیلنجوں سے نمٹ نہیں سکتی"۔ آسیان ممالک کو ہندوستان کے بڑھتے ہوئے دفاعی صنعتی اڈے کو استعمال کرنے کی دعوت دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت کے اتم نربھر بھارت پش نے ہندوستان کو "بلڈر کی بحریہ" میں تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے طیارہ بردار بحری جہاز INS وکرانت اور وشاکھاپٹنم کلاس کے تباہ کن جہازوں کا حوالہ دیا جس میں اضافہ ہوا ہے۔ سنگھ نے ہندوستان کے سمندری نقطہ نظر کو ساگر سے اس کے وسیع تر ویژن مہاساگر تک دریافت کیا، جس سے وسیع تر مصروفیت کا اشارہ ملتا ہے۔ انہوں نے سمندر کے قانون پر اقوام متحدہ کے کنونشن کی ایک پائیدار فریم ورک کے طور پر حمایت کی اور مضبوط عالمی بحری فن تعمیر پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ہند بحرالکاہل میں ایک مستحکم وشوا متر رہے گا۔ جس میں مقامی جہاز سازی کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے۔ سنگھ نے ہندوستان کے سمندری نقطہ نظر کو ساگر سے اس کے وسیع تر ویژن مہاساگر تک دریافت کیا، جس سے وسیع تر مصروفیت کا اشارہ ملتا ہے۔ انہوں نے سمندر کے قانون پر اقوام متحدہ کے کنونشن کی ایک پائیدار فریم ورک کے طور پر حمایت کی اور مضبوط عالمی بحری فن تعمیر پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ہند بحرالکاہل میں ایک مستحکم وشوا متر رہے گا۔ جس میں مقامی جہاز سازی کی صلاحیت

105

ممالک نے کہا ہے کہ 21 ویں صدی کا مستقبل اے آئی کی مادی بنیادوں خاص طور پر معدنیات، توانائی، کمپیوٹنگ پاور اور سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ پر انحصار کرے گا۔ اس تناظر میں امریکہ اور ہندوستان نے قابل اعتماد تعاون کو یقینی بنانے کے لیے مشترکہ عزم کا اظہار کیا۔ اس سلسلے میں جاری مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کے "ٹرانسفارمنگ دی ریلیشن شپ یوٹیلائزنگ اسٹریٹجک ٹیکنالوجیز (ٹرسٹ)" پہل کے تحت بیان کردہ وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے دونوں ممالک اے آئی کو خطرے کے بجائے ایک موقع کے طور پر دیکھتے ہیں۔ فریقین کا خیال ہے کہ آزاد دنیا کے سامنے سب سے بڑا خطرہ اے آئی کی ترقی نہیں بلکہ اس میں قیادت کرنے میں ناکامی ہے۔ دونوں ممالک نے اے آئی تعاون کے لیے کئی اہم ترجیحات کی نشاندہی کی ہے۔ امریکہ اور ہندوستان ایک ایسے ریگولیٹری فریم ورک کو فروغ دیں گے جو تکنیکی اختراعات اور سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرے۔ مقصد یہ ہے کہ اسٹارٹ اپس، ڈیولپرز، کوڈرز اور پلیٹ فارمز کو محفوظ اور قابل اعتماد اے آئی سسٹم کو تیار کرنے، جانچ کرنے اور تیزی سے اسکیل کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ پیکس سیلیکا فریم ورک کے تحت دونوں ممالک توانائی کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع، اہم معدنیات پیدا کرنے، ہنرمند افرادی قوت تیار کرنے اور قابل اعتماد سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام بنانے کے لیے مشترکہ پہل کریں گے۔ اس سے تحقیق اور ترقیاتی منصوبوں کو بھی فروغ ملے گا۔ دونوں ممالک نجی شعبے کی تخلیقی طاقت کو اے آئی انقلاب کے کلیدی محرک کے طور پر تسلیم کرتے ہیں۔ وہ سرحد پار وینچر کیپٹل کے بہاؤ، تحقیق اور ترقیاتی شراکت داری، اگلی نسل کے ڈیٹا سینٹرز میں سرمایہ کاری، کمپیوٹنگ کے وسائل اور پروسیسرز تک رسائی اور اے آئی ماڈل اور ایپلیکیشن ڈویلپمنٹ میں تعاون کو بڑھانے کے لیے کام کریں گے۔ دونوں ممالک کے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دنیا کی سب سے قدیم اور سب سے بڑی جمہوریتوں کے طور پر امریکہ اور ہندوستان نہ صرف آزادی کے دفاع میں بلکہ خوشحالی اور سماجی ہم آہنگی کے حصول میں بھی ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ دونوں ممالک نے ایک ایسے اے آئی مستقبل کی تعمیر کا عہد کیا ہے جو شہریوں کی خدمت کرے، معیشتوں کو مضبوط کرے اور مشترکہ اقدار جیسے آزادی، کھلے پن اور قانون کی حکمرانی کی عکاسی کرے۔ مقصد یہ ہے کہ اسٹارٹ اپس، ڈیولپرز، کوڈرز اور پلیٹ فارمز کو محفوظ اور قابل اعتماد اے آئی سسٹم کو تیار کرنے، جانچ کرنے اور تیزی سے اسکیل کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ پیکس سیلیکا فریم ورک کے تحت دونوں ممالک توانائی کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع، اہم معدنیات پیدا کرنے، ہنرمند افرادی قوت تیار کرنے اور قابل اعتماد سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام بنانے کے لیے مشترکہ پہل کریں گے۔ اس سے تحقیق اور ترقیاتی منصوبوں کو بھی فروغ ملے گا۔ دونوں ممالک نجی شعبے کی تخلیقی طاقت کو اے آئی انقلاب کے کلیدی محرک کے طور پر تسلیم کرتے ہیں۔ وہ سرحد پار وینچر کیپٹل کے بہاؤ، تحقیق اور ترقیاتی شراکت داری، اگلی نسل کے ڈیٹا سینٹرز میں سرمایہ کاری، کمپیوٹنگ کے وسائل اور پروسیسرز تک رسائی اور اے آئی ماڈل اور ایپلیکیشن ڈویلپمنٹ میں تعاون کو بڑھانے کے لیے کام کریں گے۔ دونوں ممالک کے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دنیا کی سب سے قدیم اور سب سے بڑی جمہوریتوں کے طور پر امریکہ اور ہندوستان نہ صرف آزادی کے دفاع میں بلکہ خوشحالی اور سماجی ہم آہنگی کے حصول میں بھی ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ دونوں ممالک نے ایک ایسے اے آئی مستقبل کی تعمیر کا عہد کیا ہے جو شہریوں کی خدمت کرے، معیشتوں کو مضبوط کرے اور مشترکہ اقدار جیسے آزادی، کھلے پن اور قانون کی حکمرانی کی عکاسی کرے۔ وہ سرحد پار وینچر کیپٹل کے بہاؤ، تحقیق اور ترقیاتی شراکت داری، اگلی نسل کے ڈیٹا سینٹرز میں سرمایہ کاری، کمپیوٹنگ کے وسائل اور پروسیسرز تک رسائی اور اے آئی ماڈل اور ایپلیکیشن ڈویلپمنٹ میں تعاون کو بڑھانے کے لیے کام کریں گے۔ دونوں ممالک کے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دنیا کی سب سے قدیم اور سب سے بڑی جمہوریتوں کے طور پر امریکہ اور ہندوستان نہ صرف آزادی کے دفاع میں بلکہ خوشحالی اور سماجی ہم آہنگی کے حصول میں بھی ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ دونوں ممالک نے ایک ایسے اے آئی مستقبل کی تعمیر کا عہد کیا ہے جو شہریوں کی خدمت کرے، معیشتوں کو مضبوط کرے اور مشترکہ اقدار جیسے آزادی، کھلے پن اور قانون کی حکمرانی کی عکاسی کرے۔

106

کیا گیا ہے تاکہ ونٹر گیمز کا شاندار افتتاح ہو سکے اور اس کارروائی سے سیاحت کو مزید فروغ مل سکے۔ ونٹر گیمز کے کھیلو انڈیا کے چھٹے ایڈیشن کو پرامن طریقے سے انجام تک پہنچانے کیلئے حفاظت کے بھی غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ جگہ جگہ پر پولیس و فورسز کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے تاکہ کسی بھی طرح کے ناخوشگوار واقعے کو رونما ہونے سے پہلے ہی ٹالا جا سکے۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر پیر 11 بجے ونٹر گیمز کھیلو انڈیا کے چھٹے ایڈیشن کا افتتاح کریں گے۔

107

نے شرکت کی۔ چیف سیکریٹری نے قومی تعلیمی پالیسی اور 'وکست بھارت' کے ویژن کے تناظر میں ابتدائی چائلڈ ڈیولپمنٹ کی تبدیلی لانے والی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی قوم اپنے بچوں میں مؤثر سرمایہ کاری کے بغیر دیرپا ترقی کا خواب نہیں دیکھ سکتی۔ انہوں نے بچوں کو خوشحال مستقبل کی ضمانت اور کسی بھی قوم کی اصل دولت قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قدرتی وسائل سے مالا مال قوموں میں بھی بالآخر پیداوار اور ترقی کے لئے اپنے انسانی وسائل کے معیار پر منحصر ہوتی ہیں اور معیاری انسانی سرمایہ پیدا کرنے کا بہترین طریقہ ابتدائی بچپن میں بروقت اور حکمت عملی پر مبنی اقدامات ہیں۔ کمشنر محکمہ سماجی بہبود سرمد حفیظ نے بتایا کہ ای سی سی ای خدمات یونین ٹیریٹری میں 28,190 آنگن واڑی مراکز کے ذریعے فراہم کی جا رہی ہیں جس میں پری سکولی تعلیم (3 سے 6 سال)، اضافی غذائیت، حفاظتی ٹیکوں، نمو کی نگرانی نشوونما میں تاخیر کی بروقت شناخت اور دیویانگ بچوں کے لئے شمولیتی خدمات کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیمی فریم ورک نو چیتنا (صفر سے 3 سال) اور آدھار شیلا (3 سے 6 سال) پر مبنی ہے جس میں کھیل اور سرگرمیوں پر مبنی تعلیم کے ذریعے بچوں کی ذہنی، لسانی، سماجی و جذباتی، جسمانی اور تخلیقی نشوونما کو فروغ دیا جاتا ہے۔ ایم ڈی پوشن سجاد حسین گنائی نے ای سی سی ای روڈ میپ کے تحت مجوزہ اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس روڈ میپ کا ایک اہم ستون بین محکمہ جاتی ہم آہنگی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ محکمہ صحت کے ساتھ مل کر آنگن واڑی ورکروں اور آشا ورکروں کے مشترکہ ہوم وزٹ، وچ ہیلتھ وینیٹی نیشن اینڈ نیوٹریشن ڈیز، مشترکہ مشاورت اور بچوں کی نشوونما میں تاخیر کی سکریننگ کو ادارہ جاتی شکل دی گئی ہے۔ مزید برآں، اس نئی حکمت عملی کے تحت محکمہ سکولی تعلیم نے آنگن واڑی مراکز کو قریبی پرائمری سکولوں کے ساتھ صد فیصد میپنگ کو یقینی بنایا ہے جبکہ 657 آنگن واڑی سینٹروں کو ایک ہی جگہ پر قائم کرنے کے لئے منتخب کیا گیا ہے تاکہ پری سکول سے پہلی جماعت تک بچوں کی منتقلی کو آسان بنایا جا سکے اور نپن (این آئی پی یو این) بھارت مشن کے اہداف حاصل کئے جا سکیں۔ آنگن واڑی اور پرائمری سکولوں کے درمیان ہم آہنگی کے لئے اشتراکی رہنمائی ماڈلز عملائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ مقامی یونیورسٹی طلباء کو پوشن دوست اور ای سی ای انٹرنز کے طور پر شامل کیا جا رہا ہے تاکہ زمینی سطح پر خدمات کو بہتر بنایا جا سکے۔ روڈ میپ میں ڈیجیٹل تبدیلی کو بھی اہم حصہ بنایا گیا ہے۔ کیو آر کوڈ پر مبنی آنگن واڑی پروفائلنگ، ون چائلڈ، ون کارڈ اقدام اور پوشن ٹریکر، آر سی ایچ اور یو ڈائس پلیٹ فارموں کے ساتھ انضمام کے ذریعے نگرانی اور خدمات کی فراہمی بہتر بنائی جائے گی۔ سکشم آنگن واڑی و پوشن 2.0 کے تحت پری سکول بچوں کے لئے اے پی اے اے آر آئی ڈیز تیار کی جا رہی ہیں تاکہ تعلیمی ریکارڈ کی مسلسل نگرانی ممکن ہو سکے۔ اس وقت 94 فیصد آدھار سے منسلک بچوں کا احاطہ ہو چکا ہے جبکہ مارچ 2026 تک مکمل ہدف حاصل کرنے کا منصوبہ ہے۔ شفافیت اور عوامی شمولیت کو مضبوط بنانے کے لئے ضلعی سطح کی مانیٹرنگ کمیٹیاں اور ہر چھ مہینے میں ایک سماجی آڈٹ کا فریم ورک قائم کیا جائے گا جس میں پی آر آئیز، ایس ایچ جیز، مہیلا منڈل اور والدین شامل ہوں گے۔ پوشن ابھیان کے تحت کمیونٹی پروگرام جیسے گود بھرائی، اناپراشن، پوشن دیوس اور دو ماہی تقاریب باقاعدگی سے منعقد کی جاتی ہیں۔ میٹنگ میں کچھ بہترین اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا جن میں "پوشن آن ویلز" کے ذریعے خدمات کی ڈیلیوری پر فراہمی، پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا کے تحت موقع پر رجسٹریشن، آدھار اندراج اور غذائی کی نشوونما میں تاخیر کی سکریننگ شامل ہیں۔ مزید بتایا گیا کہ پوشن کی پڑھائی بھی اقدام کے تحت سپروائزروں اور آنگن واڑی ورکروں کو کھیل کے ذریعے تدریس اور ڈیجیٹل خواندگی کی تربیت دی گئی ہے جبکہ دوسرے مرحلے کی تربیت مالی برس 2026-27 تک مرحلہ وار مکمل کی جائے گی۔ چیف سیکریٹری نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ابتدائی بچپن میں سرمایہ کاری جامع اور ترقی یافتہ جموں و کشمیر کے قیام کی بنیاد ہے اور تمام شراکت داروں کو ہدایت دی کہ وہ مشن موڈ میں کام کریں، ہم آہنگی کو یقینی بنائیں اور متعین کردہ وقت کے اندر واضح نتائج فراہم کریں۔

108

قتل بھی دو افراد کو اسی کیس سے منسلک فالو اپ کارروائی کے دوران اٹھایا گیا تھا۔ سکیورٹی ایجنسیوں نے پچھلے کے روز یہاں لال قلعہ کے قریب ممکنہ دھماکے کے بارے میں الرٹ جاری کیا تھا جب مرکزی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے اشارہ دیا تھا کہ پاکستان میں مقیم دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ نے مبینہ طور پر ہندوستان میں نمایاں مذہبی مقامات کو اپنی ٹارگٹ لسٹ میں رکھا ہوا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ کارروائی ملک کے مختلف حصوں میں تخریبی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرنے والے ماڈیول کے بارے میں مخصوص انٹیلی جنس اطلاعات کے بعد کی گئی۔ تلاشی کے دوران، پولیس نے ان کے قبضے سے درجنوں موبائل فون اور سم کارڈ برآمد کیے، جن کا تجزیہ کیا جا رہا ہے تاکہ نیٹ ورک کی حد اور ممکنہ غیر ملکی روابط کا پتہ لگایا جا سکے۔ ابتدائی تحقیقات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ گروپ پاکستان کی آئی ایس آئی اور بنگلہ دیش میں مقیم بعض تنظیموں سے منسلک ہینڈلرز سے رابطے میں تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ مرکزی ایجنسیاں تحقیقات میں مدد کر رہی ہیں۔ انٹیلی جنس ایجنسیوں نے اشارہ دیا تھا کہ لشکر طیبہ ایک دیسی ساختہ دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) پر مبنی حملہ کرنے کی کوشش کر سکتی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مبینہ منصوبہ مبینہ طور پر دہشت گرد گروپ کی طرف سے 6 فروری کو اسلام آباد، پاکستان میں ایک مسجد میں ہونے والے دھماکے کا بدلہ لینے کی کوششوں سے منسلک ہے۔ یہ الرٹ 10 نومبر 2025 کو تاریخی لال قلعہ کے قریب مہلک کار دھماکے کے پس منظر میں آیا، جس میں کم از کم 13 افراد ہلاک اور 20 سے زیادہ زخمی ہوئے۔

109

کہ منصوبوں کی معیاری تکمیل کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوامی مسائل کو مؤثر طریقے سے حل کیا جا سکے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنی عوامی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے بالخصوص سڑکوں سے رابطے کے پروجیکٹوں پر عمل درآمد کی رفتار کو تیز کریں۔ انہوں نے فیلڈ سطح پر قریبی نگرانی پر زور دیا اور افسران سے کہا کہ وہ باقاعدہ پیش رفت کی رپورٹ پیش کریں۔ وزیر موصوف نے متوازن اور جامع ترقی کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ مینڈھر جیسے سرحدی اور دور دراز علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری اولین ترجیح ہے اور تمام جاری کاموں کو مقامی لوگوں کے فائدے کے لئے مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنی عوامی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے بالخصوص سڑکوں سے رابطے کے پروجیکٹوں پر عمل درآمد کی رفتار کو تیز کریں۔ انہوں نے فیلڈ سطح پر قریبی نگرانی پر زور دیا اور افسران سے کہا کہ وہ باقاعدہ پیش رفت کی رپورٹ پیش کریں۔ وزیر موصوف نے متوازن اور جامع ترقی کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ مینڈھر جیسے سرحدی اور دور دراز علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری اولین ترجیح ہے اور تمام جاری کاموں کو مقامی لوگوں کے فائدے کے لئے مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جانا چاہیے۔

110

سامراج نے اس زمانے میں ریاستوں کے مہاراجاؤں اور نوابوں کو ہی مرکز کے ساتھ الحاق کا اختیار دیا تھا۔ ستار نیوز نیٹ ورک کے مطابق صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ عوام کی قربانیوں کی بدولت جموں و کشمیر کے لوگوں کو شخصی راج سے نجات ملی اور یہاں ایک عوامی حکومت قائم ہوئی۔ اس عوامی حکومت کے پاس اپنا وزیر اعظم، اپنا جھنڈا، اپنا آئین، اپنا الیکشن کمیشن اور عدلیہ تھی، جبکہ ان دفعات کے تحت زمین کی ملکیت کے حقوق بھی مقامی باشندوں تک محدود تھے۔ تاہم، انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 5 اگست 2019 کو غیر جمہوری اور غیر آئینی طریقے سے ایک منظم منصوبے کے تحت ریاست کو طاقت کے بل پر دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ اس دوران پوری ریاست کو عملاً قید خانے میں تبدیل کر دیا گیا اور سیاسی قیادت کو نظر بند رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے حوصلے اور عزم نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ جمہوری طریقے سے اپنے حقوق کے لئے آواز بلند کر سکتے ہیں، اور 5 اگست 2019 کے فیصلوں کے خلاف اپنے ووٹ کے ذریعے اپنا موقف پیش کیا اور ان فیصلوں کو یکسر مسترد کر کے نیشنل کانفرنس میں اپنا مکمل اعتماد اور بھروسہ ظاہر کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے نئی دہلی پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر کے عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سب سے بڑی عدالت، سپریم کورٹ، نے جموں و کشمیر کو جلد از جلد ریاستی درجہ بحال کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے بھی پارلیمنٹ سمیت مختلف مواقع پر ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ کیا تھا، مگر بدقسمتی سے اس پر اب تک عملدرآمد نہیں ہو سکا اور معاملہ تاخیر کا شکار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں قائم حکومت یونی نظام میں محدود اختیارات کے باوجود عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے نئی دہلی پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر کے عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سب سے بڑی عدالت، سپریم کورٹ، نے جموں و کشمیر کو جلد از جلد ریاستی درجہ بحال کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے بھی پارلیمنٹ سمیت مختلف مواقع پر ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ کیا تھا، مگر بدقسمتی سے اس پر اب تک عملدرآمد نہیں ہو سکا اور معاملہ تاخیر کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سب سے بڑی عدالت، سپریم کورٹ، نے جموں و کشمیر کو جلد از جلد ریاستی درجہ بحال کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے بھی پارلیمنٹ سمیت مختلف مواقع پر ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ کیا تھا، مگر بدقسمتی سے اس پر اب تک عملدرآمد نہیں ہو سکا اور معاملہ تاخیر کا شکار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں قائم حکومت یونی نظام میں محدود اختیارات کے باوجود عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے نئی دہلی پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر کے عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سب سے بڑی عدالت، سپریم کورٹ، نے جموں و کشمیر کو جلد از جلد ریاستی درجہ بحال کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے بھی پارلیمنٹ سمیت مختلف مواقع پر ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ کیا تھا، مگر بدقسمتی سے اس پر اب تک عملدرآمد نہیں ہو سکا اور معاملہ تاخیر کا شکار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں قائم حکومت یونی نظام میں محدود اختیارات کے باوجود عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2018 کے بعد غیر جمہوری نظام کے دوران تمام شعبے مفلوج ہو کر رہ گئے تھے اور غیر سنجیدہ فیصلوں کے باعث کئی اہم ادارے متاثر ہوئے۔ تعلیم، صحت، دستکاری، زراعت، باغبانی اور سیاحت سمیت متعدد شعبے بدانتظامی کا شکار رہے، تاہم عوامی حکومت کے قیام کے بعد انہیں دوبارہ فعال اور متحرک بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ جلد از جلد بحال کیا جائے اور یہاں کے عوام کے آئینی و جمہوری حقوق کی مکمل بحالی کا عمل بھی شروع کیا جائے۔

111

نے کہا کہ ایسے آثار دکھائی دے رہے ہیں کہ مارچ 31 تک یہ سلسلہ واد ختم ہو جائے گا اور شمال مشرقی ریاستوں میں نوجوان اب ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا رول ادا کرنا چاہتے ہیں، ڈر اور خوف کی زندگی سے وہ اب تنگ آ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نکسلیوں کی بازآبادکاری کے سلسلے میں بھی مرکزی سرکار اقدامات اٹھانے جا رہی ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ مارچ کے آخر تک نکسلواد ختم ہوگا۔ جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ڈی جی سی آر پی ایف نے کہا کہ لوگوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے، ملی ٹینسی سے نمٹنے کیلئے سی آر پی ایف پچھلے کئی برسوں سے اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کیا جا رہا ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ جموں وکشمیر میں ملی ٹینسی اب ختم ہونے جا رہی ہے اور اس وقت ملی ٹینسی آخری پڑاؤ پر ہے۔ ڈی جی سی آر پی ایف نے کہا کہ ملک کے اندرونی صورتحال، امن و امان کو قائم رکھنے اور چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے سی آر پی ایف بھرپور طریقے سے اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔

112

کھجور، پھل، سبزیوں اور مرغی کی قیمتیں بڑھ سکتی ہیں، جس سے بہت سے خاندانوں کے لیے افطار اور سحری کیلئے ضروری اشیا کا حصول مشکل ہو جائے گا"۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس سب پر کنٹرول کرنے کیلئے چیکنگ اسکارڈ کو مزید متحرک کیا جائے اور روزانہ کی بنیادوں پر بازاروں میں ان کا معائنہ کرایا جائے۔ ادھر عوامی حلقوں کا کہنا تھا کہ کوئی بھی گوشت کی قیمتوں پر نظر نہیں رکھتا، جو فی الحال 700 روپے فی کلو مقرر ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تاہم، بہت سے قصاب بڑھتی ہوئی مانگ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے زیادہ قیمت وصول کرتے ہیں۔ ایک اور شہری نے کہا" پچھلے سال، ہمیں متعدد قیمتوں پر گوشت خریدنا پڑا، کچھ جگہوں پر ایک قیمت پر اور کچھ جگہوں پر دوسری قیمت پر۔ اس بار، حکومت کو اس طرح کے استحصال کو روکنے کے لیے پیشگی کارروائی کرنی چاہیے۔" محکمہ خوراک، سول سپلائیز اور کنزیومر افیئرس کے حکام نے تسلیم کیا ان کا کہنا تھا کہ تاہم، بہت سے قصاب بڑھتی ہوئی مانگ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے زیادہ قیمت وصول کرتے ہیں۔ ایک اور شہری نے کہا" پچھلے سال، ہمیں متعدد قیمتوں پر گوشت خریدنا پڑا، کچھ جگہوں پر ایک قیمت پر اور کچھ جگہوں پر دوسری قیمت پر۔ اس بار، حکومت کو اس طرح کے استحصال کو روکنے کے لیے پیشگی کارروائی کرنی چاہیے۔" محکمہ خوراک، سول سپلائیز اور کنزیومر افیئرس کے حکام نے تسلیم کیا کہ وہ قیمتوں کو کنٹرول کرنے میں بے بس ہیں۔ ایک/ 112 اہلکار نے کہا" ہم بھی صارفین ہیں اور مارکیٹ میں بڑھتی ہوئی قیمتوں کو دیکھ رہے ہیں، لیکن ہم بے بس ہیں"۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیوں کو روکنے کیلئے ہم اقدامات اٹھا رہے ہیں اور قصورواروں کیخلاف مناسب کارروائی ہو گی۔ مارکیٹ میں بڑھتی ہوئی قیمتوں کو دیکھ رہے ہیں، لیکن ہم بے بس ہیں"۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیوں کو روکنے کیلئے ہم اقدامات اٹھا رہے ہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ذرا سی احتیاط صحت کی ضامن

نئی دہلی (ایم این این): گوشت ایک بہترین غذا ہے، جو اس صورت میں فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، جب اسے مناسب طریقے سے پکایا جائے اور پھر اعتدال کے ساتھ کھایا جائے۔ ایک وقت میں زائد مقدار میں خاص طور پر تلا ہوا گوشت کھانے سے اجتناب برتیں کہ یہ صحت کے لئے مضر ثابت ہو سکتا ہے، خاص طور پر معدے کی خرابی کا باعث بن سکتا ہے۔ تیزابیت کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ گوشت کو ہمیشہ سینک کر یا اُبال کر کھانا زیادہ مفید ہے۔ قربانی کے گوشت کو گلانے کے لئے کسی بھی چیز کا استعمال نہ کریں کہ تازہ ہونے کی وجہ سے صرف آدھے گھنٹے میں گل جاتا ہے۔ اسی طرح تازہ گوشت کم گھی یا تیل میں پکایا جائے، کیونکہ اس میں قدرتی طور پر چکنائی پائی جاتی ہے۔ زیادہ گھی یا تیل میں پکانے سے چکنائی کی مقدار بڑھ جاتی ہے، جو صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ البتہ گوشت میں لگی ہوئی تھوڑی بہت چکنائی کا استعمال کر لینا چاہیے، لیکن اس صورت میں پیدل چلنے کو معمول بنا لیا جائے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ قربانی کے بعد گوشت جلد از جلد صاف اور محفوظ کر لینا چاہیے۔ دراصل، گوشت دیگر کھانے کی اشیاء کی نسبت جلد خراب ہو جاتا ہے۔ گوشت کو طویل عرصے تک زائد مقدار میں فریز نہ کریں، تا کہ اس کی قدرتی غذائیت ضائع نہ ہو۔ ایک بالغ فرد کے لئے دن بھر میں آدھا پاؤ گوشت کھانا بھی کافی رہتا ہے۔ چونکہ گوشت میں پانی 10 تا 75 فیصد پایا جاتا ہے اور جراثیم گوشت کے پانی میں تیزی سے پرورش پاتے ہیں، اس لئے گوشت کو محفوظ کرنے کے لئے اس میں شامل قدرتی پانی ختم کرنا ازحد ضروری ہے، اس مقصد کے لئے گوشت کو دھوپ میں سکھایا جا سکتا ہے۔ تاہم، دھوپ میں رکھنے سے قبل اگر اس میں نمک یا لیموں کا سرکہ چھڑک لیا جائے، تو تیزابیت سے یہ خشک ہو جائے گا اور جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے۔ ایسا گوشت جو نمک یا سرکہ چھڑک کر سکھایا گیا ہو، فولاد کی کمی کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے۔ گوشت میں لیموں کا رس، نمک اور سرکہ لگا کر گرل کر لیں، جلد خراب نہیں ہو گا یا گوشت صاف کر کے لیموں اور نمک لگا کر آدھے گھنٹے کے لئے رکھ دیں۔ پھر گڑ گھول کر گوشت پر ڈال دیں اور تیز دھوپ میں سکھا لیں، یہ گوشت فریج کے بغیر کافی دنوں تک ذخیرہ کیا جا سکتا ہے، خراب نہیں ہو گا۔ اگر قربانی کے گوشت کو صحیح طرح محفوظ نہ کیا جائے، تو اس میں جراثیم افزائش پذیر ہو جاتے ہیں۔

تربوز

(ایم این این) خوش ذائقہ اور بہت مفید پھل ہے۔ موسم گرما کی کئی تکالیف کے خلاف ڈھال بھی ہے۔ تربوز میں کئی وٹامن مناسب مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ وٹامنز کے علاوہ تربوز میں فولاد، فاسفورس، روغنی اجزاء، پوٹاشیم، نشاستہ، فائبر، سوڈیم اور کیلشیم بھی ہوتا ہے۔ تربوز میں گلوکوز وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ تربوز کھانا یا تربوز کا شربت جسم میں توانائی کی بحالی میں مدد دیتا ہے۔ تربوز میں نوے فیصد پانی ہوتا ہے۔ جس شخص کو پیاس بار بار لگتی ہو اس کے لئے تربوز نہ صرف پیاس کی تسکین کا باعث بنتا ہے بلکہ جسم کو توانائی اور فرحت بھی بخشتا ہے۔ تربوز اپنے شیریں ذائقے کی وجہ سے پوری دنیا میں ذوق و شوق سے کھایا جاتا ہے۔ کچی حالت میں اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے اور پکنے کے بعد سرخ ہو جاتا ہے۔ تربوز میں موجود وٹامن اے جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے۔ نظام ہضم کی کئی خرابیوں میں تربوز کا استعمال مفید ہے۔ سیاہ اور سفید زیرہ پیس کر تھوڑے سے نمک کے ساتھ تربوز پر چھڑک کر کھانا پیٹ کی کئی تکالیف میں مفید ہے۔ تربوز قبض دور کرنے میں بھی معاون ہے۔ گردہ اور مثانہ کی گرمی، کئی بیماریوں کا سبب بنتی ہے اس کے لئے پکے ہوئے تربوز کے رس میں سکنجبین شامل کر کے پینا چاہیے۔ تربوز گردہ و مثانہ میں پتھری بننے کے عمل کو روکنے میں بھی مفید پایا گیا ہے۔ یہ گردوں کی صفائی کر کے پتھری نکلنے میں بھی معاون ہے۔ تربوز ہائی بلڈ پریشر میں بھی مفید بتایا جاتا ہے تربوز کے رس میں ایک عدد لیموں کا رس ملا کر دن میں دو بار استعمال کرنے سے خون پتلا ہوتا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے۔ تربوز کے رس میں انار کا شربت ملا کر پینے سے دل کی بے قاعدہ دھڑکن اور دل کی کمزوری میں بھی آرام آتا ہے۔ سر کا درد اگر گرمی سے ہو تو ایک گلاس تربوز کے رس میں تھوڑی سی مصری ملا کر پینا چاہیے۔ تربوز خون کی کمی اور فساد خون میں بھی مفید بتایا جاتا ہے۔ یہ خون کے سرخ ذرات پیدا کرتا ہے اور چہرے کی پیلاہٹ اور نقاہت میں بھی مفید ہے۔ یرقان کے مریضوں، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے لئے بھی مفید بتایا جاتا ہے۔ تربوز کا شربت بھی بنتا ہے۔ اس کے لئے سرخ پکے ہوئے تربوز کا رس نکال لیے ایک لیٹر رس میں ایک کلو چینی شامل کر کے ہلکی آنچ پر پکا کر مناسب گاڑھا ہونے پر چولہے سے اُتار لیں۔

آڑو۔ موسم گرما کا بہترین پھل

(ایم این این) موسم کا سب سے مفید پھل ہے، گرمیوں کے دوران اگر اس پھل کو باقاعدگی کے ساتھ متوازن مقدار میں استعمال کیا جائے تو بہت سے طبی فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں، کیونکہ آڑو کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے جو نہ صرف جسم میں گرمی کی شدت کو کم کرتی ہے بلکہ ڈی ہائیڈریشن سے بچانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ شدید گرمی کے موسم میں تیز لو کے چلنے کی وجہ سے کچھ لوگوں کو بھوک نہیں لگتی اور وہ پانی کی کمی کا شکار بھی ہونے لگتے ہیں، ایسے افراد کے لئے آڑو ایک بہترین غذا ہے جو جسم کو مطلوبہ مقدار میں کیلوریز فراہم کرتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق ایک سو پچاس گرام آڑو میں اٹھاون کیلوریز، ایک گرام پروٹین، ایک گرام سے کم فیٹ، چودہ گرام کاربوہائیڈریٹس، دو گرام فائبر، وٹامن اے، وٹامن سی، نیاسین، وٹامن ای، وٹامن کے، کاپر اور مینگنیز پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آڑو میں کچھ مقدار میں میگنیشیم، فاسفورس، وٹامن بی، اور آئرن بھی پایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آڑو میں اینٹی آکسیڈنٹس بھی پائے جاتے ہیں، ایک طبی تحقیق کے مطابق یہ اینٹی آکسیڈنٹس صرف تیس منٹ میں جسم کو فائدہ پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔ جسم میں اگر نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے اور فائدہ مند کولیسٹرول کی مقدار کم ہو جائے تو دل کے مختلف مسائل لاحق ہو سکتے ہیں۔ جب کہ کیلے جیسے مفید پھل کی طرح آڑو میں پائے جانے والے فائبر کی وجہ سے نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے اور مفید کولیسٹرول کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے دل بہتر طریقے سے کام کرتا ہے اور انسان کو دل کی مختلف بیماریوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔ طبی ماہرین کا یہ کہنا ہے کہ دل کی صحت میں بہتری لانے اور اس کو برقرار رکھنے کے لئے ہر روز تین سے چار آڑو کھانے چاہئیں۔ آڑو کو غذائیت سے بھرپور پھل کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں کیلوریز کی مقدار انتہائی کم ہوتی ہے جبکہ فیٹ (چربی) بھی ایک گرام سے کم پائی جاتی ہے، اس لئے آڑو موٹاپے سے نجات حاصل کرنے یا وزن میں کمی لانے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سینے کی جلن اور تیزابیت کی زیادتی ہو تو

ValuePH کی ایک متوازن سطح کا برقرار رہنا نہایت ضروری ہے۔ بصورت دیگر مقررہ سطح سے زائد ValuePH کا ہونا جسم میں تیزابیت کی زیادتی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ آج کل ہر دوسرا شخص اس مسئلے سے دوچار ہے۔ بظاہر یہ عام سا نظر آنے والا مسئلہ سینے میں جلن، السر اور Gastric Inflammation جیسی بیماریوں کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ ذیل میں پانچ ایسی غذاؤں کی تفصیلات درج کی جا رہی ہے جو تیزابیت سے محفوظ رہنے میں مدد دیتی ہیں۔

کیلا

کیلا ایک غذائیت سے بھرپور پھل ہے جو سارا سال اور ہر موسم میں دستیاب ہوتا ہے۔ اس میں میگنیز، کاربوہائیڈریٹس، وٹامن C اور B6 کے علاوہ میگنیشیم اور پوٹاشیم کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ ایسے افراد جنہیں اکثر تیزابیت کی شکایت رہتی ہے ان کے لئے کیلا ایک بہترین انتخاب ہے۔ یہ غذا کی نالی کے اطراف میں ایک حفاظتی تہہ بناتا ہے جس کے باعث سینے میں جلن اور تیزابیت کی شکایت میں آرام آتا ہے ساتھ ہی یہ ہاضمے کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ جرمنی میں ہونے والی ایک تحقیق سے اخذ ہوا کہ یہ پھل بے چینی، پریشانی اور بے سکونی کو کم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے اور پٹھوں کے درد میں بڑا مفید پھل ہے۔ ہری سبزیاں اسپارگس، بند گوبھی سلاد اور (Celery) ہری سبزیاں مثلاً اسپارگس، بند گوبھی اور سلاد (Celery) کا استعمال معدے کے مسائل سے دوچار افراد کے لئے نہایت مفید ہے۔ کیونکہ یہ سبزیاں ہضم کرنے میں آسان اور ValuePH متوازن رکھنے میں مثالی سمجھی جاتی ہیں۔ تاہم ان سبزیوں کے ساتھ چکنائی سے بھرپور ڈریسنگ کا استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ کوشش کریں اور اس کے بدلے انہیں کاٹ کر ہلکی سی بھاپ دیں اور اس میں لیموں کا رس اور ذرا سا اولیو آئل شامل کریں۔ آپ چاہیں تو تھوڑے فلیور کے اضافے کے طور پر صحت بخش جڑی بوٹیاں جیسے تلسی اور Oregano کا استعمال کر سکتی ہیں یا پودینے کے پتے شامل کر لیں البتہ کالی مرچ اور لال مرچ کے استعمال سے گریز کریں یہ تیزابیت پیدا کر سکتی ہیں۔

سونف

تیزابیت کے علاج میں سونف کو انتہائی موثر سمجھا جاتا ہے۔ آپ اسے دن میں کسی بھی وقت کھا سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو اپنے سلاد کا حصہ بھی بنا سکتے ہیں۔ یہ آپ کے جسم میں ValuePH کو متوازن سطح پر برقرار رکھتا ہے۔ اُبلتے ہوئے پانی میں ایک مٹھی سونف اور حسب ذائقہ شہد شامل کر کے سونف کا شربت تیار کیجئے اور اس کا باقاعدگی سے استعمال کیجئے۔

یہ تیزابیت سے نجات دلانے میں کارگر ثابت ہو گا۔ سونف ہاضمے کے دیگر مسائل کا بھی بہترین حل ہے۔

ادرک

تیزابیت کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے ادرک کا استعمال صدیوں سے چلا آ رہا ہے۔ اس میں سوزش سے مقابلہ کرنے کی تمام تر خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

مونگ پھلی سے الرجی

(ایم این این) کئی غذاؤں سے ہونے والی الرجیز کی کئی اقسام ہیں۔ جیسے مچھلی، انڈے، مونگ پھلی، میوہ جات اور دودھ وغیرہ کے استعمال سے بعض افراد مختلف قسم کی الرجیز کا شکار ہو جاتے ہیں۔ تاہم، ان سب الرجیز میں سب سے زیادہ خطرناک اور مہلک الرجی مونگ پھلی سے ہونے والی الرجی ہے۔ ایک ایسی الرجی ہے، جس کا علاج تاحال دریافت نہیں ہو سکا۔ لیکن جدید تحقیق کے مطابق ڈاکٹرز نے دعویٰ کیا ہے کہ مونگ پھلی سے ہونے والی الرجی کا ممکنہ علاج دریافت کر لیا گیا ہے۔ تاہم، ماہرین نے اس نئے علاج کو سراہتے ہوئے خبردار بھی کیا ہے کہ ابھی اس علاج کو وسیع پیمانے پر عام نہ کیا جائے۔ دوران تحقیق بچوں کو روزانہ مونگ پھلی سے حاصل شدہ پروٹین تھوڑی تھوڑی مقدار میں کھلائی گئی اور پھر اگلے مرحلے میں اس مقدار میں اضافہ کر دیا گیا۔ اور صرف چھ ماہ بعد 84 فیصد بچے روزانہ مونگ پھلی کے پانچ دانے کھانے کے قابل ہو گئے۔ چونکہ یہ طریقہ علاج ابھی عام نہیں ہوا، اسی لئے اب تک صرف پرہیز ہی کی بدولت اس الرجی پر قابو پایا جا رہا ہے۔ مشاہدے میں ہے کہ جو افراد مونگ پھلی سے الرجک ہوں، وہ نہ صرف مونگ پھلی، بلکہ اس سے تیار کی جانے والی اشیاء مثلاً مکھن، پیزا، کیک وغیرہ سے بھی الرجک ہو جاتے ہیں۔ نیز، یہ افراد سویابین کے بیج بھی برداشت نہیں کر پاتے۔ برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی میں کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق کچی مونگ پھلی کی نسبت تلی ہوئی مونگ پھلی زیادہ حساسیت یا الرجی کا سبب بن سکتی ہے یہاں تک کہ بعض اوقات مونگ پھلی کا صرف ایک دانہ چکھتے ہی علامات ظاہر ہو جاتی ہے۔ کبھی چند دانے کھانے کے بعد ظاہر ہوتی ہیں۔ تاہم، یہ علامات سب مریضوں میں ایک جیسی نہیں ہوتیں، لیکن نوعیت سنگین ہوتی ہے۔ مثلاً جلد پر چھپاکی، شدید اور مستقل خارش، جسم سے گرمی کے بھبکے نکلنا، جلد کی گہرائی میں سوجن، سانس رُک رُک کر آنا، دمے کی سی مخصوص آوازیں نکلنا، کھانسی، چھینکیں، حلق میں نزلہ گرنا، ناک بہنا، ناک اور آنکھوں میں ایک ساتھ خارش ہونا، اختلاج قلب، دل کی رفتار میں اضافہ، سر میں ہلکا پن، لو بلڈ پریشر، متلی، قے، اسہال، منہ کا ذائقہ خراب ہو جانا، گھبراہٹ، اچانک ماہ واری ہو جانا وغیرہ۔ ان علامات میں سے کوئی بھی علامت ظاہر ہونے پر مریض کو، خصوصاً بچوں کو وقت ضائع کیے بغیر قریبی ہسپتال لے جائیں، کیونکہ بعض صورتوں میں یہ الرجی جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

معدے کا زخم

اگر کوئی تدبیر نہ کی جائے، تو زخم بن جاتا ہے، جو السر کہلاتا ہے

(ایم این این): جسے السر کہا جاتا ہے، ایک عام مرض ہے، جس میں معدے کی حفاظتی جھلی میں زخم بن جاتا ہے۔ السر کیوں لاحق ہوتا ہے؟ تو معدے کی اندرونی دیوار، غذا کی نالی، چھوٹی آنت اور بڑی آنت میں موجود بعض خلیے تیزاب پیدا کرتے ہیں، جو ہضم اور انجذاب کے لئے ضروری ہیں۔ تیزاب کے مضر اثرات سے بچاؤ کے لئے قدرتی نظام کے تحت کچھ خلیے حفاظتی مادے پیدا کرتے ہیں۔ جب تیزاب اور حفاظتی مادوں میں توازن قائم نہیں رہتا ہے، تو تیزاب کی زیادتی کی صورت میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی تدبیر نہ کی جائے، تو زخم بن جاتا ہے، جو السر کہلاتا ہے۔ السر کی کئی اقسام ہیں۔ مثلاً معدے، چھوٹی آنت، دونوں صورتوں میں (یعنی معدے اور چھوٹی آنت) اور غذا کی نالی کا السر۔ السر کی مختلف وجوہ ہیں۔ جیسے ناقص غذا، آلودہ پانی، نظام ہضم کی خرابی، مسلسل قبض، مرغن اور تیز مرچ مصالحے کا بکثرت استعمال، گلے سڑے پھل سبزیاں، رنج و غم، جنسی ہارمونز والی ادویہ کا استعمال، درد شکن ادویہ، کارٹی سون، جنک فوڈ اور فاسٹ فوڈز، مشروبات جیسے کولا مشروبات کا زیادہ استعمال معدہ کے تیزاب کو بڑھا دیتا ہے اور حفاظتی مادوں کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ ایک جدید تحقیق کے مطابق ایک جراثیم ایچ پائلوری (PyloriHelicobacter) بھی معدے کے زخم کا سبب بنتا ہے۔ السر کی علامات میں سینے، غذا کی نالی میں جلن، پیٹ اور معدے میں درد شامل ہے۔ تشخیص کے لئے اینڈواسکوپی کی جاتی ہے۔ السر سے محفوظ رہنے کے لئے درد کشا ادویہ کم سے کم استعمال کی جائیں۔ نشہ آور اشیاء الکوحل، تمباکو نوشی سے اجتناب برتیں۔ کافی اور چائے کا استعمال کم سے کم کریں۔ ذہنی دباؤ سے بچیں۔ صبح و شام کی سیر معمول کا حصہ بنا لیں۔ تیز مرچ مصالحے اور مرغن اشیاء سے پرہیز کریں کہ مرچ کسی بھی قسم کی ہو، تیزابیت میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ اسی طرح جنک فوڈ، فاسٹ فوڈز اور کولا مشروبات سے احتیاط کریں۔ اس کے علاوہ جب معدے یا غذا کی نالی میں جلن کا احساس ہو یا غذا منہ کی طرف آئے، معدہ کے مقام پر درد محسوس ہو تو بہتر ہو گا کہ معالج سے رابطہ کر لیا جائے۔ اگرچہ یہ تکلیف دہ مرض ہے، مگر قابل علاج ہے، البتہ تاخیر سے پیچیدگیاں لاحق ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ طب یونانی میں السر کا موثر علاج موجود ہے۔ مثلاً: دودھ میٹھا کر کے دن میں تین چار مرتبہ آدھا آدھا کپ پینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ ملٹھی جسے طبی اصطلاح میں اصل السوس کہتے ہیں، پیس کر سفوف بنا لیں اور صبح و شام کھانے سے قبل آدھا آدھا چمچ تازہ پانی سے پھانک کر شربت بادیان (سونف) دو دو چائے کے چمچ پی لیں۔ یہ سوئی ہمدرد کے نام سے تیار شدہ بھی دستیاب ہیں۔ قبل از دوپہر شام قرصین ہمدرد کا ایک ایک ساشا تازہ پانی سے پھانک لیا کریں۔ رات سونے سے قبل اندمالی ہمدرد کا ایک ساشا آنتوں کی سوزش اور زخم میں فائدہ مند ہے۔ چونکہ السر کا علاج کچھ وقت لیتا ہے، لہٰذا مریض کو چاہیے کہ صبر اور حوصلے سے دو تین ماہ باقاعدگی سے دوا استعمال کریں۔ تیزاب کے مضر اثرات سے بچاؤ کے لئے قدرتی نظام کے تحت کچھ خلیے حفاظتی مادے پیدا کرتے ہیں۔ جب تیزاب اور حفاظتی مادوں میں توازن قائم نہیں رہتا ہے، تو تیزاب کی زیادتی کی صورت میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی تدبیر نہ کی جائے، تو زخم بن جاتا ہے، جو السر کہلاتا ہے۔ السر کی کئی اقسام ہیں۔ مثلاً معدے، چھوٹی آنت، دونوں صورتوں میں (یعنی معدے اور چھوٹی آنت) اور غذا کی نالی کا السر۔ السر کی مختلف وجوہ ہیں۔ جیسے ناقص غذا، آلودہ پانی، نظام ہضم کی خرابی، مسلسل قبض، مرغن اور تیز مرچ مصالحے کا بکثرت استعمال، گلے سڑے پھل سبزیاں، رنج و غم، جنسی ہارمونز والی ادویہ کا استعمال، درد شکن ادویہ، کارٹی سون، جنک فوڈ اور فاسٹ فوڈز، مشروبات جیسے کولا مشروبات کا زیادہ استعمال معدہ کے تیزاب کو بڑھا دیتا ہے اور حفاظتی مادوں کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ ایک جدید تحقیق کے مطابق ایک جراثیم ایچ پائلوری (PyloriHelicobacter) بھی معدے کے زخم کا سبب بنتا ہے۔ السر کی علامات میں سینے، غذا کی نالی میں جلن، پیٹ اور معدے میں درد شامل ہے۔ تشخیص کے لئے اینڈواسکوپی کی جاتی ہے۔ السر سے محفوظ رہنے کے لئے درد کشا ادویہ کم سے کم استعمال کی جائیں۔ نشہ آور اشیاء الکوحل، تمباکو نوشی سے اجتناب برتیں۔ کافی اور چائے کا استعمال کم سے کم کریں۔ ذہنی دباؤ سے بچیں۔ صبح و شام کی سیر معمول کا حصہ بنا لیں۔ تیز مرچ مصالحے اور مرغن اشیاء سے پرہیز کریں کہ مرچ کسی بھی قسم کی ہو، تیزابیت میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔

☆☆☆☆

اٹلی کی روس اور بیلاروس کو پرچم اور ترانے کی اجازت دینے کی شدید مخالفت

نئی دہلی (ایم این این): ونٹر اولمپکس اور پیرالمپکس ۶۲۰۲ء کے میزبان ملک اٹلی نے انٹرنیشنل پیرالمپک کمیٹی کے اس فیصلے پر سخت احتجاج کیا ہے جس کے تحت روسی اور بیلاروسی کھلاڑیوں کو اپنے قومی پرچم اور ترانے کے ساتھ مقابلوں میں شرکت کی اجازت دی گئی ہے۔ اٹلی کے وزیر خارجہ انتونیو تاجانی اور وزیر کھیل اینڈریا ابوڈی نے ایک مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے آئی پی سی سے اپنے فیصلے پر نظرثانی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا "یوکرین پر روس کی چار سالہ جارحیت اولمپک اور پیرالمپک کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔ روس کی جانب سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزی اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ ان کے کھلاڑی قومی شناخت کے ساتھ شرکت کریں۔ انہیں صرف غیر جانبدار کھلاڑیوں کے طور پر ہی میدان میں اترنا چاہیے۔" اطالوی حکومت کے مطابق اس موقف کو ۳۳ دیگر ممالک اور یورپی کمیشن کی بھی حمایت حاصل ہے۔ اٹلی میں موجود روسی سفارت خانے نے اس بیان کو "ناقابل قبول" قرار دیتے ہوئے۔

ہندوستان کی خواتین کرکٹ ٹیم نے تاریخ رقم کردی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے سنیچر کو تیسرا ٹی ۲۰ مقابلہ ۱۷ رنوں سے جیت کر آسٹریلیا کی سرزمین پر پہلی بار کوئی دوطرفہ سیریز اپنے نام کرلی۔ اس سے قبل ہندوستانی خواتین ٹیم آسٹریلیا میں تینوں طرز کے کھیل میں کوئی بھی سیریز جیتنے میں کامیاب نہیں ہوسکی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ ۲۰۱۷ء کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ آسٹریلیا کو اپنے گھر پر کسی بھی فارمیٹ میں سیریز میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ کامیابی کی بنیاد اسمرتی مندھانا اور جمائمہ روڈریگز کے درمیان شاندار شراکت نے رکھی۔ دونوں کے درمیان مضبوط ساجھے داری نے اننگز کو استحکام بخشا جبکہ رچا گھوش نے بھی ایڈیلیڈ اوول میں خواتین کے ٹی ۲۰ میں اعلیٰ اسکور تک رسائی میں اہم کردار ادا کیا۔ اس کے بعد شریانکا پاٹل نے پاور پلے میں ۲ وکٹیں حاصل کر کے آسٹریلیا کے ابتدائی بلے بازی لائن اپ کو سخت دباو میں ڈال دیا۔ ایشلے گارڈنر نے ۵۷ رنوں کی اننگز کھیل کر میزبان ٹیم کو کچھ دیر امید ضرور دلائی، تاہم ان کی یہ کوشش ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکی۔ میچ کے بعد ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا "یہ مکمل طور پر اجتماعی کوشش کا نتیجہ ہے۔ پوری ٹیم مثبت ذہنیت کے ساتھ میدان میں اتری اور ہر کھلاڑی ٹیم کیلئے کردار ادا کرنا چاہتی تھی۔ یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ سب نے آگے بڑھ کر ذمہ داری سنبھالی۔ اسمرتی مندھانا اور جمائمہ روڈریگز کی شراکت کے بارے میں انہوں نے کہا "ہر شراکت ہمارے لئے انتہائی اہم تھی۔ ٹیم میٹنگ میں یہی بات ہوئی تھی کہ کریز پر رکنا ضروری ہے اور ذمہ داری لینا ہوگی۔ دونوں نے غیر معمولی کردار ادا کیا۔ اسمرتی کی بلہ بازی شاندار تھی اور جمائمہ نے بھی درست وقت پر اہم تعاون دیا۔" گیندبازی منصوبے پر گفتگو کرتے ہوئے ہرمن پریت کور نے کہا "ہمارا منصوبہ سادہ تھا۔ جب بھی ہم ۱۰ وکٹیں حاصل کرتے ہیں تو جیت کے قریب ہوتے ہیں۔ ایسی مضبوط بلہ بازی رکھنے والی ٹیم کے خلاف اصل چیلنج وکٹیں حاصل کرنا تھا۔ یہ آسان نہیں تھا لیکن گیند بازوں نے عمدہ کارکردگی دکھائی۔" انہوں نے شائقین کی حمایت کو سراہتے ہوئے۔

نکیتا فلپوف نے غیر جانبدار کھلاڑی کے طور پر پہلا تمغہ جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): روس سے تعلق رکھنے والے ایتھلیٹ نکیتا فلپوف نے میلان کورٹینا ونٹر گیمز میں انفرادی غیر جانبدار کھلاڑیوں کے دستے کے لیے پہلا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کر دی ہے۔ انہوں نیا اسکی ماؤنٹینیئرنگ کے مردوں کے اسپرنٹ مقابلے میں چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ بورمیو کے اسٹیلویو اسکی سینٹر میں کھیلے گئے اس مقابلے میں فلپوف نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اسپین کے اوریول کارڈونا کول نے ۲ منٹ ۳۰٫۳۳ سیکنڈز کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ نکیتا فلپوف محض ۱٫۳۵ سیکنڈز کے فرق سے دوسرے نمبر پر رہے۔ فرانس کے تھیبالٹ انسلمٹ (۲٫۱۳ سیکنڈز) نے حاصل کیا۔ واضح رہے کہ اسکی ماؤنٹینیئرنگ پہلی بار ونٹر اولمپکس کا حصہ بنی ہے، جس کی وجہ سے یہ تمغے مزید اہمیت اختیار کر گئے ہیں۔ مقابلے کے آغاز میں سوئٹزرلینڈ کے ارنو لیتھا اور جون کسلر نے ۵٦ میٹر کی کٹھن چڑھائی میں برتری حاصل کر رکھی تھی، تاہم اسپین کے کارڈونا کول نے اپنی مہارت اور اسٹیمنا کا استعمال کرتے ہوئے

آج احمد آباد میں ہائی وولٹیج مقابلہ، ہندوستان اور جنوبی افریقہ آمنے سامنے

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے سپر ۸ ایٹ مرحلے میں ایک دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلہ ہونے والا ہے، جب کرکٹ کی ۲ بڑی ٹیمیں ہندوستان اور جنوبی افریقہ اتوار کو نریندر مودی اسٹیڈیم میں ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گی۔ دونوں ٹیمیں اب تک لیگ مرحلے میں ناقابل شکست ہیں، اس لئے یہ میچ صرف پوائنٹس کے لئے نہیں بلکہ نفسیاتی برتری کے لئے بھی بہت اہم ہے۔ ہندوستان اپنے گھریلو ریکارڈ کے ساتھ بھرپور اعتماد کے ساتھ اترا ہےکیونکہ اس نے اس اسٹیڈیم پر کھیلے گئے تمام ٹی ۲۰ میچ اپنے نام کئے ہیں۔ لیکن افریقی ٹیم بھی اپنی ریکوری مشن کے ساتھ آئی ہے۔ انہوں نے بھی یہاں اپنے آخری ۳ ٹی ۲۰ میچ جیتے ہیں، جو ثابت کرتا ہے کہ کوئی بھی جیت کا سلسلہ ناقابل شکست نہیں ہوتا۔ جنوبی افریقی ٹیم بھی ٹیم انڈیا کو ہرانے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ ادھر ہندوستان کی بلے بازی خاص طور پر متاثر کن رہی ہے۔ ایشان کیشن ۱۷۶ رن بنا کر لیڈ کررہے ہیں جو شروعات سے ہی کھیل پر قبضہ جمانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ سوریہ کمار یادو، جو اس اسٹیڈیم کے ماہر ہیں، ٦ میچ میں ۲٦۱ رن بنا چکے ہیں، جو فلیٹ ٹریک پر بلے بازی میں استحکام اور اپنی ٹائمنگ کے لئے جانے جاتے ہیں۔ شوم دوبے نے فنشر کا کردار ادا کیا ہے اور ان کا اسٹرائیک ریٹ ۱۸۷ سے زیادہ ہے۔ تاہم، ہندوستان کی بیٹنگ لائن میں کچھ چیلنجز بھی ہیں۔ ٹاپ آرڈر کے زیادہ تر بلے باز بائیں ہاتھ کے ہیں، جو جنوبی افریقہ کی مختلف قسم کی بولنگ کے سامنے کمزور ثابت ہوسکتے ہیں۔ ابھیشیک شرما کی خراب فارم بھی تشویش کا باعث ہے۔ اگر موقع دیا جائے تو سنجو سیمسن خاص طور پر اسپن بھرے درمیانی اوورز کے خلاف زبردست کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اگر گیند بازی کے شعبے کی طرف دیکھیں تو ہندوستان کا بولنگ ایک متوازن نظر آتا ہے۔ ورون چکرورتی نے اب تک ۹ وکٹیں حاصل کی ہیں، اکشر پٹیل نے ٦ وکٹیں حاصل کی ہیں اس طرح، اسپن گیند بازی ہندوستان کی حکمت عملی کا مرکزی ستون ہے۔ ہندوستان کے تیز گیند باز جسپریت بمراہ اور عرشدیپ سنگھ خاص طور پر آخری اوورز میں گیند بازی کے ذمہ دار ہیں۔ موقع ملنے پر محمد سراج بھی اپنی افادیت ثابت کرسکتے ہیں۔ ٹاس اس مقابلے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے کیونکہ احمد آباد میں ڈے نائٹ میچ میں عام طور پر بعد میں بلے بازی کرنے والی ٹیموں کو تھوڑا سا فائدہ ملتا ہے۔

ہرمن پریت کا عالمی ریکارڈ:
سب سے زیادہ انٹرنیشنل میچ کھیلنے والی خاتون کرکٹر بنیں

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ویمن کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے آسٹریلیا کے خلاف دوسرے ٹی ۲۰ میچ میں میدان میں داخل ہوتے ہی ایک نیا عالمی ریکارڈ اپنے نام کرلیا ہے۔ وہ کرکٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ بین الاقوامی میچ کھیلنے والی خاتون کھلاڑی بن گئی ہیں۔ جمعرات کو آسٹریلیا کے خلاف کھیلا گیا یہ میچ ہرمن پریت کے کریئر کا ۳۵۶واں انٹرنیشنل میچ تھا۔ اس سنگ میل کو عبور کرتے ہی انہوں نے نیوزی لینڈ کی لیجنڈری کھلاڑی سوزی بیٹس کو پیچھے چھوڑ دیا، جن کے نام اب تک سب سے زیادہ میچز کا ریکارڈ تھا۔ ۲۰۰۹ء میں اپنے کیریئر کا آغاز کرنے والی ہرمن پریت کور نے اب تک تمام فارمیٹس میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے ٦ ٹیسٹ میچ ۱٦۱ ون ڈے اور ۱۸۹ ٹی ۲۰ انٹرنیشنل میچ کھیلے ہیں۔ اب تک انہوں نے مجموعی طور پر ۸ سنچریاں اور ۳۸ نصف سنچریاں اسکور کی ہیں۔ اس تاریخی موقع پر ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ امول مجمدار نے انہیں مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ "ہرمن ہندوستان کے لیے ایک خاص کھلاڑی رہی ہیں۔ میں انہیں کھیل کی تاریخ میں سب سے زیادہ میچ کھیلنے والی خاتون کھلاڑی بننے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ خود ہرمن پریت کور نے اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کے لیے ایک بڑا اعزاز ہے اور وہ مستقبل میں بھی اپنی ٹیم کے لیے اسی محنت اور جذبے سے کھیلتی رہیں گی۔ کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) نے اعلان کیا ہے کہ منگل کو کرناٹک اور جموں وکشمیر کے درمیان ہونے والا رنجی ٹرافی کا فائنل اب بنگلورو کے چناسوامی اسٹیڈیم کی بجائے ہبلی میں کھیلا جائے گا۔ کے ایس سی اے کے پاس میچ کی میزبانی کے لیے بنگلورو یا ہبلی میں سے کسی ایک مقام کا انتخاب کرنے کا اختیار تھا، تاہم وزارت داخلہ کی ماہر کمیٹی کی جانب سے تجویز کردہ تبدیلیوں کے تحت جاری تعمیراتی کام کے باعث میچ کو ہبلی منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کے ایس سی اے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ شائقین کے داخلے اور دیگر اہم مقامات پر تعمیراتی کام جاری ہے اور راستوں کو کشادہ کیا جارہا ہے۔

کارلوس الکاراز کا قطر اوپن کے خطاب پر قبضہ

نئی دہلی (ایم این این): دوحہ میں کھیلے گئے اے ٹی پی ۵۰۰ ایونٹ کے فائنل میں عالمی نمبر ون کارلوس الکاراز نے اپنی جارحانہ فارم برقرار رکھتے ہوئے فرانس کے آرتھر فلز کو عبرتناک شکست دے دی۔ ہسپانوی اسٹار نے محض ۵۰ منٹ کے دورانیے میں فلز کو ٦-۲، ٦-۱ سے زیر کر کے ٹرافی اپنے نام کی۔ یہ کامیابی الکاراز کے لیے اس لیے بھی خاص ہے کہ محض ۲۰ دن قبل انہوں نے آسٹریلین اوپن جیت کر تاریخ کے کم عمر ترین "کیریئر گرینڈ سلیم" مکمل کرنے والے کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ جیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے الکاراز کا کہنا تھا کہ "میں اس سال مزید فتوحات کی بھوک لے کر آیا ہوں۔ ہر ٹورنامنٹ کے بعد ہمیں نئے اہداف مقرر کرنے ہوتے ہیں۔ میں اپنی ٹیم اور اپنی کارکردگی پر بے حد فخر محسوس کر رہا ہوں۔" اس جیت کے ساتھ ہی کارلوس الکاراز نے اپنی مسلسل فتوحات کی تعداد ۱۲ تک پہنچا دی ہے۔ ہارڈ کورٹ پر ان کی فتوحات کا سلسلہ اب ۳۰ میچز تک طویل ہو چکا ہے۔ یہ ان کے کریئر کا مجموعی طور پر ۲۳واں ٹور لیول ٹائٹل ہے۔ دوسری جانب، انجری کے بعد شاندار واپسی کرنے والے فرانسیسی کھلاڑی آرتھر فلز اگرچہ فائنل نہ جیت سکے، لیکن اس ٹورنامنٹ میں بہترین کارکردگی کی بدولت وہ رینکنگ میں ۷ درجے بہتری کے ساتھ ۳۳ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ فلز نے اپنی ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ آٹھ ماہ انجری کے باعث بہت مشکل تھے، لیکن وہ اپنی کارکردگی سے مطمئن ہیں۔ امریکی ٹینس اسٹار جیسیکا پیگولا نے دبئی ڈیوٹی فری ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں یوکرین کی ایلینا سویتولینا کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دے کر ۱۰۰۰ ڈبلیو ٹی اے خطاب اپنے نام کرلیا۔ پیگولا نے پورے میچ کے دوران اپنے اعصاب پر قابو رکھا اور بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا۔ جیسیکا پیگولا نے فائنل میں اپنی حریف کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ پیگولا نے یہ مقابلہ ٦-۲، ٦-۴ کے اسکور سے جیتا۔ یہ جیت جیسیکا پیگولا کے لیے کئی لحاظ سے یادگار ثابت ہوئی۔ منگل کو ۳۲ سال کی ہونے والی پیگولا، وینس ولیمز (۲۰۱۴ء) کے بعد یہ ٹورنامنٹ جیتنے والی دوسری معمر ترین خاتون کھلاڑی بن گئی ہیں۔ پیگولا نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "یہ میری سالگرہ کا بہترین تحفہ ہے، میں ٹرافی کے ساتھ گھر واپس جا کر اسے سیلیبریٹ کروں گی۔ انہوں نے ایلینا سویتولینا کو شکست دی جو اس سے قبل اپنے تمام چار ۱۰۰۰ ڈبلیو ٹی اے فائنلز جیت چکی تھیں۔

رونالڈو کے 2 گول، سعودی پرو لیگ میں النصر سرفہرست

نئی دہلی (ایم این این): سعودی پرو لیگ میں اب جبکہ صرف ۱۲ میچز باقی رہ گئے ہیں، النصر نیالخرمہ کے خلاف ۰-۴ کی یکطرفہ جیت اور الہلال سے ڈرا ہونے کے بعد پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن پر قبضہ کرلیا ہے۔ النصر اب ۵۵ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے جبکہ الہلال ۵۴ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ الاول پارک میں کھیلے گئے میچ میں کرسٹیانو رونالڈو نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ کیوں دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ رونالڈو نے میچ میں دو خوبصورت گول اسکور کیے، جس کے ساتھ ہی لیگ میں ان کے گولز کی تعداد ۲۰ ہو گئی ہے۔ فرانسیسی اسٹار کنگسلے کومن نے نہ صرف رونالڈو کو پہلا گول کرنے میں مدد دی بلکہ خود بھی ایک زوردار گول اسکور کیا۔ میچ کا چوتھا اور یادگار گول انجلو نے کیا، جنہوں نے ہاف وے لائن سے اکیلے دوڑتے ہوئے چار کنگڈم ایرینا میں ہونے والا سعودی کلاسیکو ڈرامائی موڑ سے بھرپور رہا۔ الہلال نے پانچویں منٹ میں میلکم کے گول کے ذریعے برتری حاصل کی۔ آٹھویں منٹ میں الاتحاد کے حسن کدیش کو ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا، جس کے بعد الاتحاد کو ۸۰ منٹ سے زائد وقت ۱۰ کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنا پڑا۔ اس کمی کے باوجود حسام عوار نے ۳۵ویں منٹ میں ہیڈر کے ذریعے گول کر کے مقابلہ ۱-۱ سے برابر کردیا۔ الاتحاد کے گول کیپر پریڈراگ راجکوویچ نے ۹ شاندار بچاؤ کر کے اپنی ٹیم کو شکست سے بچایا۔ بجلی کے تعطل کے باعث یہ میچ ۹۱ منٹ تک رکا رہا، جس کے بعد الیگزینڈر لاکازیٹ نے ۸۸ویں منٹ میں پنالٹی پر گول کر کے نیوم کو ۰-۱ سے جیت دلا دی۔ برف سے ڈھکی ڈھلوانوں پر شروع ہونے والے کھیلوں میں اس بار ہندوستانی آرمی محض شرکت نہیں بلکہ اپنی برتری ثابت کرنے کے عزم کے ساتھ شریک ہورہی ہے۔ حکومت ہند کی فلیگ شپ اسکیم "کھیلو انڈیا" کے تحت ۲۰۲۰ء میں شروع ہونے والے ان سرمائی کھیلوں کا مقصد ملک میں برفانی کھیلوں کو فروغ دینا تھا۔ چند ہی برسوں میں ان مقابلوں نے ہمالیائی خطے میں نمایاں مقام حاصل کرلیا ہے۔

زمبابوے کے خلاف نیوزی لینڈ ویمن ٹیم کا اعلان، میلی کیر کپتان مقرر

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ نے زمبابوے کے خلاف آئندہ ہوم سیریز کے لیے ۱۵ رکنی ویمن اسکواڈ کا اعلان کردیا ہے۔ اسٹار آل راؤنڈر میلی کیر کو ٹیم کی قیادت سونپی گئی ہے، جبکہ سلیکٹرز نے مستقبل کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے کئی تجربہ کار کھلاڑیوں کو آرام دے کر نئے چہروں کو موقع دیا ہے۔ ۲۵ فروری سے ہیملٹن میں شروع ہونے والی ٦ میچوں پر مشتمل سیریز (۳ ٹی ۲۰ اور ۳ ون ڈے) کے لیے پہلی بار نینسی پٹیل اور کیلی نائٹ کو طلب کیا گیا ہے۔ حیران کن طور پر، تجربہ کار اوپنر سوزی بیٹس، مایہ ناز اسپنر ایڈن کارسن اور سابق کپتان سوفی ڈیوائن اس اسکواڈ کا حصہ نہیں ہیں۔ ٹیم کے انتخاب پر تبصرہ کرتے ہوئے کوچ بین سائر نے کہا کہ "نینسی اور کیلی نے گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران شاندار کارکردگی دکھائی ہے، انہیں موقع ملنا خوش آئند ہے۔ ایڈن کارسن کی عدم موجودگی میں نینسی پٹیل کو فرنٹ لائن اسپن آپشن کے طور پر استعمال کیا جائے گا، جبکہ کیلی نائٹ ایک بہترین سیمر کے طور پر ابھری ہیں جو بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتیں آزمانے کے لیے تیار ہیں۔" نیوزی لینڈ ویمن اسکواڈ: میلی کیر (کپتان)، فلورا ڈیون شائر، ایزی گیج، میڈی گرین، بروک ہالیڈے، بری ایلنگ، پولی انگلس (صرف ٹی ۲۰)، جیس کیر، کیلی نائٹ (صرف ٹی ۲۰)، ایما میکلوڈ (صرف ون ڈے)، روزمیری میئر، نینسی پٹیل، مولی پین فولڈ (صرف ون ڈے)، جارجیا پلمر اور ایزی شارپ۔ یہ سیریز ۲۵ فروری سے شروع ہوگی جس میں تینوں فارمیٹس کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ پاکستان کو کیسے ہرانا ہے، ہم جانتے ہیں: مارک چیپمین ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے سپر ایٹ مرحلے کے اہم ترین میچ سے قبل نیوزی لینڈ کے کرکٹر مارک چیپمین نے کولمبو میں میڈیا سے گفتگو کی۔ انہوں نے پاکستان کے خلاف اپنی ٹیم کی تیاریوں اور کنڈیشنز کے حوالے سے کیوی ٹیم کا موقف بیان کیا۔ مارک چیپمین نے کہا کہ حالیہ عرصے میں نیوزی لینڈ نے سب سے زیادہ کرکٹ پاکستان کے خلاف کھیلی ہے۔ اس لیے ہمیں ان کے کھلاڑیوں اور حکمت عملی کا بخوبی اندازہ ہے اور ہم جانتے ہیں کہ ان کے خلاف کیا پلاننگ کرنی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جنوبی ایشیا (سری لنکا) میں کنڈیشنز ایسی ہیں جہاں ٹاس کا کردار بہت اہم ہوجاتا ہے۔

برازیل: پوجا کرشنا مورتھی نے 135 الٹرا میراتھن میں تاریخ رقم کی

نئی دہلی (ایم این این): الٹرا رننگ میں ڈاون ہل کبھی آرام نہیں دیتی، وہ امتحان لیتی ہے۔ یہی امتحان Ultramarathon 135Brazil میں بھی ہوتا ہے، جو ۱۳۵ میل طویل ایک سخت ترین برداشت کی دوڑ ہے۔ ہندوستانی رنر پوجا کرشنا مورتھی نے اس ریس کو ۸۴ گھنٹوں میں مکمل کیا اور آفیشل کٹ آف ٹائم سے ۱۲ گھنٹے پہلے فنش کیا۔ اس کے ساتھ وہ اس مقابلے کو مکمل کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئیں۔ پوجا کا سفر بطور کریو ممبر شروع ہوا تھا جب وہ 135Badwater میں اپنے کوچ کے ساتھ تھیں۔ وہاں ۸۰ کلومیٹر سے زائد دوڑنے کے بعد انہیں احساس ہوا کہ الٹرا رننگ ہی ان کا میدان ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ "ایک لمحے کے بعد یہ سب ذہنی ہو جاتا ہے۔ یہ خود کو کہتے رہنا ہوتا ہے کہ تم کر سکتے ہو۔" خیال رہے کہ الٹرا رننگ کی تیاری اکثر تنہا ہوتی ہے۔ لمبی دوڑیں، خاموش گھنٹے اور کم تربیتی ساتھی۔ وہ کہتی ہیں کہ "شروع میں بہت تنہا لگتا تھا لیکن وقت کے ساتھ میں نے تنہائی سے نمٹنا اور خود کے ساتھ رہنا سیکھ لیا۔ اب مجھے یہ پسند ہے۔" یہی ذہنی مضبوطی ریس کے دوران فیصلہ کن ثابت ہوئی، جب شک کی سرگوشیاں بار بار ذہن میں آئیں، مگر جسم اور دماغ نے ساتھ دیا۔ پوجا مانتی ہیں کہ ابتدا میں انہوں نے غذائیت کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ انہوں نے کہا کہ "میں بس یونہی دوڑتی تھی۔" وقت کے ساتھ انہوں نے منظم پروٹین انٹیک، ریکوری پلان اور غذائی حکمت عملی اپنائی، جس سے طویل تربیتی سیشن ممکن ہوئے۔ وہ سمجھتی ہیں کہ خواتین کے شوقیہ کھیلوں میں غذائیت کے بارے میں منظم علم کی کمی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم جانتے ہیں کہ ہمیں پروٹین کی ضرورت ہے، لیکن صحیح معلومات ضروری ہے۔" اگرچہ یہ ایک تاریخی کارنامہ ہے، پوجا اسے غیر معمولی انداز میں پیش کرنے سے گریز کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ "میں نے پہلی خاتون ہونے کے بارے میں زیادہ نہیں سوچا۔ بس اتنا چاہتی ہوں کہ مزید خواتین ایسی ریسز میں حصہ لیں اور خوفزدہ نہ ہوں۔"

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,